سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2019

منگل،23-اپریل2019

(یوم الثلاثہ،17-شعبان المعظم1440ھ)

سترہویں اسمبلی: نواں اجلاس

جلد 9: شمارہ 2

67

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ23-اپریل2019

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں)

(مورخہ12-مارچ2019کے ایجنڈے سے زیر التواء قراردادیں)

1۔ محترمہ شاہدہ احمد: اس ایوان کی رائے ہے کہ 65 سال اور زائد عمر کے بزرگ شہریوں کو تمام سرکاری ٹرانسپورٹ (ٹرین، بسیں، میٹرو بس، سپیڈو بس) میں کرایہ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

2۔ جناب منیب الحق: یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کھادوں کی قیمت میں حالیہ اضافہ فی الفور واپس لیا جائے۔

68

3۔ جناب محمد منیب سلطان چیمہ: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے اکثر تعلیمی اداروں نے عوام کو لُوٹنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ ہر سکول یونیفارم، کاپیوں اور کتابوں کو از خود مہنگے داموں فروخت کرتا ہے اور تمام نجی تعلیمی ادارے ایسا یونیفارم، کاپیاں اور کتابیں تیار کرواتے ہیں جو مارکیٹ میں دستیاب نہ ہو اور مجبوراً طلباء کو سکول سے یہ اشیاء مہنگے داموں خریدنی پڑتی ہیں لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ کے تمام نجی تعلیمی اداروں کو پابند کیا جائے کہ وہ ایسے یونیفارم، کاپیوں اور کتابوں کا انتخاب کریں جو تمام تعلیمی اداروں میں یکساں ہوں اور بآسانی مارکیٹ میں دستیاب ہوں تاکہ بچوں کے والدین پر فیسوں کے بھاری بوجھ کے علاوہ مہنگا یونیفارم، کاپیوں اور کتابوں کو خریدنے کا بوجھ کم ہو سکے۔

69

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کانواں اجلاس

منگل،23-اپریل2019

(یوم الثلاثہ،17-شعبان المعظم1440ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں دوپہر12بج کر48منٹ پر زیر صدارت جناب چیئرمین میاں شفیع محمد منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝٢
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝٤ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى
لَهَا ۝٥ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝٦
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ وَمَنْ يَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨

سورۃ الزّلزال آیات 1 تا 8

جب زمین بھونچال سے ہلادی جائے گی(1) اور زمین اپنے (اندر) کے بوجھ نکال ڈالے گی(2)اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟(3) اُس روز وہ اپنے حالات بیان کردے گی(4) کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا(ہو گا)(5)اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ اُن کو اُن کے اعمال دکھا دیئے جائیں(6)تو جس نے ذرّہ بھر نیکی کی ہو گی وہ اُس کو دیکھ لے گا(7) اور جس نے ذرّہ بھر برائی کی ہو گی وہ اُسے دیکھ لے گا(8)

وماعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

دلوں سے غم مٹاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
نگر اُجڑے بساتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
اُنہی کے نام سے روشن رُتیں پھر لوٹ آتی ہیں
نصیبوں کو جگاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
اُنہی کے ذکر سے پائی فقیروں نے شہنشاہی
خدا سے جا ملاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
محبت کے کنول کھلتے ہیں اُنؐ کو یاد کرنے سے
بڑی خوشبوئیں لاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے

سوالات

(محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال جناب منان خان کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب منان خان: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 908 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

نارووال: پی پی-48 میں بنیادی مراکز صحت میں بجلی و دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***908: جناب منان خان:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی-48 نارووال میں کتنے بی ایچ یو کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کتنے بی ایچ یو میں بجلی کی سہولت دستیاب ہے اور کتنے میں یہ سہولت نہ ہے؟

(ج) کتنے بی ایچ یو کے ٹرانسفارمر خراب یا چوری ہو چکے ہیں؟

(د) کیا جو ٹرانسفارمر چوری ہو چکے ہیں یا خراب ہیں، ان کے متبادل فراہم کرنے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

(ہ) کیا CEO صحت نارووال ان بی ایچ یوز کے مسائل حل کرانے اور ٹرانسفارمر لگانے کو تیار ہیں تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پی پی۔48 نارووال میں بی ایچ یوز کی تعداد 14 ہے جو کہ مندرجہ ذیل دیہات میں واقع ہیں اور انہی کے نام سے منسوب ہیں:

1۔ گمٹالہ (یونین کونسل گمٹالہ)
2۔ کنگراں (یونین کونسل گورالہ)
3۔ ڈیرہ افغاناں (یونین کونسل لنگاہ)
4۔ میرپور گجراں (یونین کونسل گلہ)
5۔ ملہہ (یونین کونسل ملہہ)
6۔ ملک پور (یونین کونسل ملک پور)
7۔ بوعہ (یونین کونسل بوعہ)
8۔ بارہ منگاہ (یونین کونسل بارہ منگاہ)
9۔ کوہلیاں (یونین کونسل دودھوچک)
10۔ ببرال (یونین کونسل ببرال)
11۔ فتح پور افغاناں (یونین کونسل فتح پور افغاناں)
12۔ کنجروڑ (یونین کونسل کنجروڑ)
13۔ ولی پور بورا (یونین کونسل ولی پور بورا)
14۔ منڈیالی (یونین کونسل لنگاہ)

(ب) 13 بی ایچ یوز میں بجلی کی سہولت دستیاب ہے۔

ایک ہیلتھ سنٹر میں بجلی کی سہولت نہ ہے۔

بی ایچ یو فتح پور افغاناں کے سنٹر کا ڈیمانڈ نوٹس جون 2015 میں جمع ہو چکا ہے تاحال ٹرانسفارمر واپڈا کی جانب سے نہیں لگایا گیا۔

(ج) کتنے بی ایچ یوز کے ٹرانسفارمر خراب یا چوری ہو چکے ہیں؟

بی ایچ یو فتح پور افغاناں کا ٹرانسفارمر چوری ہو چکا ہے۔ ایف آئی آر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) چوری / خراب ٹرانسفارمر کی بحالی / انسٹالیشن کے لئے واپڈا / گیپکو کے مطلوبہ ڈیمانڈ نوٹسز کی ادائیگی محکمہ صحت کے ذمہ ہے جو کہ ادا کر دی گئی ہے اب بی ایچ یو میں ٹرانسفارمر مہیا کرنے کی ذمہ داری واپڈا / گیپکو کے ذمہ ہے جو کہ تاحال پوری نہیں کی گئی ہے۔

(ہ) CEO صحت نارووال کی جانب سے تمام ان ہیلتھ سنٹرز کے ڈیمانڈ نوٹسز جمع کروائے جا چکے ہیں۔ ان میں بی ایچ یو بوعہ اور بی ایچ یو ملہہ میں ٹرانسفارمر لگ گئے ہیں باقی بی ایچ یو فتح پور افغاناں کا ڈیمانڈ نوٹس جمع ہو چکا ہے اور محکمہ واپڈا سے کل مورخہ 22-04-2019 کو بھی اس سلسلے میں بات ہوئی ہے۔ محکمہ واپڈا نے دوبارہ یقین دہانی کروائی ہے کہ یہ ٹرانسفارمر ایک ہفتہ کے اندر لگ جائے گا۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب منان خان: جناب چیئرمین! انہوں نے جواب میں 14 BHU’s کے نام دیئے ہیں جبکہ میری انفارمیشن کے مطابق 15 BHU’s ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! شاید کوئی typographical error ہو گیا ہو گا میں ابھی محکمہ سے confirm کرا لیتی ہوں۔

جناب منان خان: جناب چیئرمین! میں نے پہلے بھی محکمہ تعلیم کی طرف سے غلط جواب آنے پر ایک تحریک استحقاق دی تھی۔ بات کرنے کا مقصد یہ ہے کہ محکمہ صحیح جواب دے تاکہ یہاں پر وزراء کو پریشانی نہ ہو۔

جناب چیئرمین! جز (ب) کے جواب میں لکھا ہے کہ بی ایچ یو فتح پور افغاناں میں بجلی کی سہولت نہیں ہے جس کا ڈیمانڈ نوٹس جون 2015 میں جمع ہو چکا ہے تاحال ٹرانسفارمر واپڈا کی جانب سے نہیں لگایا گیا اور اس کے ساتھ ہی جز (ج) میں جواب دیا گیا ہے کہ بی ایچ یو فتح پور افغاناں کا ٹرانسفارمر چوری ہو چکا ہے۔ ایف آئی آر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھی دی گئی ہے۔ اس کے بارے میں وزیر صاحبہ بتا دیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! بی ایچ یو فتح پور افغاناں کا ٹرانسفارمر 2015 میں چوری ہوا تھا اُس کی ایف آئی آر بھی ہوئی ہے۔ جب سے میں نے اس محکمہ کا چارج سنبھالا ہے تو میں نے دو دفعہ واپڈا والوں سے کہا ہے کہ مہربانی کر کے وہ ٹرانسفارمر لگائیں۔

جناب چیئرمین! میں نے اپنے محکمہ کو بھی already کہہ دیا ہے کہ آپ واپڈا والوں کو لکھ کر بھیجیں کہ .We will take this matter now to the highest forum واپڈا والوں نے ہم سے 9 تاریخ کو ٹرانسفارمر لگانے کا وعدہ کیا تھا اب انہوں نے پھر کہا ہے کہ ہمیں ایک

ہفتہ اور دے دیں ہم ٹرانسفارمر لگا دیں گے بہر حال ہم اس کام کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ یہ ٹرانسفارمر چونکہ 2015 میں چوری ہوا تھا لیکن پچھلے تین سالوں میں نہیں لگ سکا لیکن انشاءاللہ اگلے دو دن میں یہ ٹرانسفارمر لگ جائے گا۔ جہاں تک ایف آئی آر کا تعلق ہے تو میں نے محکمہ سے personally کہا ہے کہ pursue the FIR تو انشاءاللہ جلد ہی اُس کا رزلٹ بھی آ جائے گا۔

جناب چیئرمین: منسٹر صاحبہ! یہ بہت بڑا مسئلہ ہے کہ بی ایچ یو بغیر بجلی کے چل رہا ہے۔ آپ اس کو pursue کریں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میں pursue کرتی ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، جناب منان خان!

جناب منان خان: جناب چیئرمین! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جواب میں لکھا ہے کہ ٹرانسفارمر لگانا واپڈا کا کام ہے جبکہ جس نے ادائیگی کی ہوتی ہے اس کا کام ہے کہ وہ پوچھے اس لئے محکمہ صحت کا کام ہے کہ ٹرانسفارمر کیوں نہیں لگایا گیا۔ کیا محکمہ صحت نے واپڈا سے پوچھا ہے؟

جناب چیئرمین: منسٹر صاحبہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ میں اس کو follow کر رہی ہوں۔ انہوں نے 9 تاریخ کا وعدہ لیا تھا لیکن اب وہ اس کو follow کریں گی۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! ان سے 22-اپریل کو دوبارہ پوچھا گیا ہے کہ آپ نے 9-اپریل کا وعدہ کیا تھا لیکن ٹرانسفارمر نہیں لگایا گیا۔ انہوں نے اب ایک ہفتہ کا وقت مزید مانگا ہے۔ میں نے اپنے محکمہ کو کہا ہے کہ ان کو تحریری طور پر لکھ کر بھیجیں تاکہ ان کی جانب سے بھی تحریری جواب آئے کہ اگر یہ ایک ہفتہ میں نہیں لگایا جائے گا تو

He will ensure that action should be taken against the officer concerned.

جناب منان خان: جناب چیئر مین !منسٹر صاحبہ قابل احترام ہیں لیکن یہ مجھے تاریخ بتادیں کہ کس تاریخ تک یہ ٹرانسفارمر لگ جائے گا؟ میرے سوال کرنے پر ہی معلوم ہوا ہے کہ ٹرانسفارمر کا مسئلہ چار سال سے موجود ہے۔

جناب چیئر مین: منسٹر صاحبہ! 2015 سے ابھی تک یہ ٹرانسفارمر نہیں لگا۔Kindly ٹرانسفارمر لگوادیں اور اس کے لئے pursue کریں۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئر مین! انشاءاللہ میں اس کو دیکھ لیتی ہوں۔

جناب چیئر مین: جی، اگلا سوال محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئر مین! سوال نمبر 1098 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئر مین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راجن پور: ذہنی اور نشہ کے مریضوں کے لئے علاج کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1098: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں ذہنی امراض اور نشہ کے مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے حکومت کے زیر اہتمام کن کن ہسپتالوں میں علاج کی سہولت موجود ہے کیا ان امراض کے لئے مخصوص ہسپتال بنانے کا کوئی منصوبہ حکومت کے زیر غور ہے؟

(ب) حکومت نے ذہنی اور نشہ میں مبتلا مریضوں کی بحالی کے لئے کتنے سائیکاٹرسٹ متعین کئے ہیں اور آئندہ سال میں مزید کتنے سائیکاٹرسٹ کا تقرر کیا جائے گا؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) راجن پور کے تمام ہسپتالوں میں مذکورہ علاج کے لئے کوئی مخصوص وارڈ موجود نہ ہے لیکن ذہنی مریضوں اور نشہ لینے والے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ تشویشناک حالت کے مریضوں کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں ریفر کیا جاتا ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال راجن پور، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال جام پور اور روجھان میں سائیکاٹرسٹ کی کوئی اسامی موجود نہ ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! میرے سوال کے جواب میں محکمہ نے جواب دیا ہے کہ:

"راجن پور کے تمام ہسپتالوں میں مذکورہ علاج کے لئے کوئی مخصوص وارڈ موجود نہ ہے۔"

جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اگر کوئی وارڈ موجود نہیں ہے کیونکہ آگے لکھا گیا ہے کہ:

"لیکن ذہنی مریضوں اور نشہ لینے والے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔"

جناب چیئرمین! جب کوئی وارڈ موجود ہی نہیں تو ان کو کہاں رکھا جاتا ہے یا عام مریضوں کے ساتھ رکھا جاتا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! ہم نے پہلے ہی ایک نوٹیفکیشن کیا ہوا ہے کہ ہر ہسپتال کے اندر 10 بیڈز ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر لیول پر مخصوص کئے جائیں اور ان کو separate کر دیا جائے۔

جناب چیئرمین! میں اس وقت یہ بتانا چاہتی ہوں کہ ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں بہت دباؤ ہے کہ کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ہم وہ بیڈز علیحدہ نہیں کر سکتے۔ اگر خدانخواستہ کوئی بندہ reaction کے ساتھ آئے یا نشہ آور دوائی کھانے کے بعد آئے تو اسے ایمرجنسی میں treat کیا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین! ان کا کہنا بالکل صحیح ہے کہ ہمیں ان کے لئے علیحدہ مخصوص جگہ بنانی پڑے گی۔ نشہ آور لوگوں کو نارمل لوگوں کے ساتھ نہیں رکھا جا سکتا کیونکہ وہ aggressive ہو جاتے ہیں اور مشکلات پیدا کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین! میں یقین دہانی کراتی ہوں کہ ہم اس پر کام کر رہے ہیں اور ہم انشاء اللہ 10/10 بیڈز علیحدہ علیحدہ کر رہے ہیں لیکن ابھی تھوڑا سا وقت لگے گا۔ اگلے مالی سال میں ہم نے یہ معاملہ ADP میں ڈالا ہوا ہے کہ ہمیں 10/10 اضافی بیڈز دیئے جائیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ایسے مریضوں کا علاج کون کرتا ہے، کیا وہاں موجود عام ڈاکٹرز کرتے ہیں یا کوئی سپیشلسٹ موجود ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! جب کسی نشہ آور کا علاج کیا جاتا ہے تو دو مشکلات ہوتی ہیں۔ ایک یہ ہے کہ جب وہ نشہ لے کر آتا ہے تو اس کی وجہ سے اس کے اندر side effects ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اس کی زندگی کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے عام میڈیکل آفیسر اسے deal کریں گے۔

جناب چیئرمین! اس کے بعد ان کی rehabilitation کا مسئلہ ہوتا ہے کہ پہلے ڈاکٹر اسے detoxify کرتے ہیں پھر اس کی باقاعدہ rehabilitation شروع ہوتی ہے that is under supervision of psychiatrists آج سے پہلے کسی DHQ میں psychiatrists کی کوئی اسامی نہیں رکھی گئی تھی۔

جناب چیئرمین! ہم نے نیا نوٹیفکیشن کیا ہے کہ ہر ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ایک psychiatrists کی اسامی create کر رہے ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو بہتر سے بہتر علاج مل جائے۔ Detoxification کا کام تو کوئی بھی ڈاکٹر کر سکتا ہے جس کو Causality کی Medical Officer proper training ہو on the other hand rehabilitation یا کسی طریقے سے ان کو نشہ سے روکنے کے لئے specialized psychiatrists چاہئیں۔

جناب چیئرمین! میں نے آپ کو پہلے بھی بتایا ہے کہ آج سے پہلے کسی حکومت نے کبھی psychiatrists کی تعیناتی نہیں کی تھی۔ ہم انشاء اللہ اگلے مالی سال میں شروع کر رہے ہیں کہ psychiatrists are available in all District Head Quarters Hospitals.

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! میں یہ بھی پوچھنا چاہتی ہوں کہ کب تک psychiatrists تعینات ہو جائیں گی؟ یہاں تاریخ بتائیں کیونکہ یہ بہت بڑا issue ہے۔ ہمارا ڈسٹرکٹ راجن پور بہت بڑا ضلع ہے وہاں بہت سے مریض ہیں۔ یہ کب تک وہاں psychiatrists کی اسامی create کر کے تعیناتی ہو جائے گی؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میں نے پہلے بھی بتایا ہے کہ working paper تیار ہے۔ اگلے مالی سال کا بھی ذکر کیا ہے کہ اس میں ڈال رہے ہیں۔ ہم نے اس وقت بھی کوشش کی ہے کہ ہم نے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو کہا ہے کہ psychiatrists کی اسامیوں پر بھی selection process شروع کریں۔ ہمارا مقصد ہے کہ ہم کسی طریقے سے psychiatrists کو ڈی ایچ کیو ہسپتالوں کے لیول پر تعینات کر لیں۔

جناب چیئرمین! میں ان کو تسلی دینا چاہتی ہوں کہ اگلے مالی سال میں جون کے بعد انشاءاللہ تعیناتیاں کر لیں گے۔ ہم جب اسامیاں create کرتے ہیں تو وہ محکمہ خزانہ سے بھی approve ہوتی ہیں۔ ہم اس کے لئے پہلے ہی working paper move کر چکے ہیں۔ ہم جون کے بعد اگلے مالی سال میں انشاءاللہ ان کی تعیناتی کے لئے اشتہار بھی دے دیں گے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! جون کے بعد پورا سال ہوتا ہے۔ یہ کوئی تاریخ دے دیں تو بہتر ہے۔

جناب چیئرمین: یہ انشاءاللہ ستمبر تک کرا دیں گی۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! ہسپتالوں میں نشہ آور لوگوں کے لئے وارڈز بھی نہیں ہیں۔ کیا ان کا ارادہ ہے کہ ان ہسپتالوں میں نئے مخصوص وارڈز بنائے جائیں گے؟

جناب چیئرمین: انہوں نے ہر ہسپتال میں 10/10 بیڈز مخصوص کئے ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! ذہنی مریض یا جو لوگ نشہ کرتے ہیں وہ کافی خطرناک بھی ہوتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ انہیں عام مریضوں کے ساتھ نہیں رکھا جانا چاہئے۔ ان کے لئے وارڈز کا ہونا بہت ضروری ہے۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! محترمہ بالکل صحیح فرما رہی ہیں کہ ایسے لوگ بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ اس خطرے کے بارے میں دس سال پچھلی حکومت کو بھی معلوم ہونا چاہئے تھا۔ آپ کا خیال ہے کہ تحریک انصاف کی حکومت کے بعد تو یہ زیادہ خطرناک نہیں ہو گئے۔

جناب چیئرمین! میں یہ تسلی دینا چاہتی ہوں کہ ایک سو بیڈز کا ہسپتال ہم نے سروسز ہسپتال کے ساتھ مینٹل ہسپتال میں شروع کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے دوسرے اضلاع میں بھی کہہ رکھا ہے کہ اگر آپ اپنے difficult مریض جنہیں آپ refer کرنا چاہیں تو یہاں refer کر دیں تاکہ ان کو وہاں داخل کر کے proper علاج شروع کیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے لئے علیٰحدہ وارڈ ہونا چاہئے لیکن ہر وارڈ کی limitations ہوتی ہیں، ہسپتالوں کی limitations ہوتی ہیں۔ ہم جب 10 بیڈز مخصوص کریں گے تو کوشش بھی کریں گے کہ ان کو علیٰحدہ privacy دی جائے اور اس کے لئے پوری کوشش کی جائے گی۔

جناب چیئرمین: جی، جناب مظفر علی شیخ!

جناب مظفر علی شیخ: جناب چیئرمین! میں اسی سلسلہ میں عرض کرنا چاہوں گا کہ ہر ڈسٹرکٹ کے اندر ایک psychiatrist تعینات کیا جائے گا۔ میں نشہ میں مبتلا مریضوں کے لئے یہ عرض کروں گا کہ نشہ کے مریضوں کے سب سے پہلے CBT ہونی چاہئے۔ Drug treatment is the domain of the psychiatrists جبکہ CBT is the domain of the psychologists ڈاکٹر صاحبہ مجھ سے زیادہ psychiatrists اور psychologist کے فرق کو جانتی ہیں۔

جناب چیئرمین! عرض یہ ہے کہ psychiatrists ہمارے یہاں بہت زیادہ available نہیں ہیں جو ہیں وہ بڑے شہروں میں ہیں یا اپنی پرائیویٹ پریکٹس میں مصروف ہیں یا گورنمنٹ کے ٹیچنگ ہسپتالوں میں موجود ہیں۔ ہمیں ڈسٹرکٹ یا تحصیل لیول پر ان مریضوں کے لئے psychologists خاص طور پر بہت زیادہ available ہو سکتے ہیں کہ جن بچوں نے ایم ایس سی سائیکالوجی کی ہوئی ہے یا ایم فل سائیکالوجی کی ہوئی ہے۔ ایسے بہت سے گریجویٹس ہیں جو

بے روزگار ہیں۔ان مریضوں کے لئے drug treatment ضروری نہیں ہوتا ان کے لئے behavior therapy جس کو (CBT) cognitive behavior therapy کہتے ہیں وہ زیادہ ضروری ہوتی ہے۔

جناب چیئرمین! میرا وزیر موصوف سے سوال ہے کہ کیا psychologist کی بھی کوئی اسامی ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں کے لئے منظور کی گئی ہے یا نہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میں اپنے بھائی کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ ہم نے اس سلسلے میں ایک ٹاسک فورس بنائی ہے۔ آپ جب کسی بھی نشے کی یا drug addiction کی بات کرتے ہیں تو we have to work on three parts of it. سب سے پہلے تو ہم اس حوالے سے احتیاطی تدابیر اپنائیں کہ ہم کسی طرح sale of drug کو prevent کریں اس حوالے سے جو ہمارے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، کالجز اور سکولز ایجوکیشن منسٹرز ہیں وہ تمام directly اس ٹاسک فورس کا حصہ ہیں we are working on a complete programme اس پورے پروگرام کے تین حصے ہیں۔ پہلے حصے میں یہ چیز ہے کہ ہم نے اس کی prevention کس طریقے سے کرنی ہے یعنی drugs کو ہم نے کس طریقے سے روکنا ہے، سکولز اور کالجز میں جو drugs دی جارہی ہے اس کو ہم نے کس طریقے سے روکنا ہے اور اس حوالے سے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ نے اس پر کیا کیا ایکشن لینا ہے؟ درمیان والا حصہ which is talking about detoxification ہے۔

جناب چیئرمین! Detoxification کا کام ہمارے ڈاکٹرز کا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں we are organizing that there are proper Psychiatrists who can deal with drug addiction اور اس کی detoxification ہوگی۔ Rehabilitation کا جو حصہ ہے اس پر سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ نے already کام کرنا شروع کردیا ہے۔ Rehabilitation کا ایک بہت بڑا حصہ Psychologists پر dependent ہوتا ہے۔

جناب چیئرمین! میں آپ کو یہ بتانا چاہ رہی ہوں کہ they are special Psychologists. ماہرین نفسیات بھی different fields کے ہوتے ہیں جیسا کہ Child Psychologists ہیں and they have to be Clinical Psychologists who

ان کو بھی ٹاسک فورس میں شامل کر لیا گیا ہے۔deal with the drug addiction Insha Allah, we will be employing them. I would like to reassure that Clinical Psychologists بہت کم بے روز گار ہیں normally وہ روز گار میں ہیں لیکن ہم ان کو ضرور jobs دیں گے اور اس حوالے سے کوشش بھی کریں گے۔

جناب چیئرمین! اب مسئلہ آ گیا ہے ان کی تعیناتی کا کہ ہم ان کو ڈسٹرکٹس میں بھیج سکیں گے یا نہیں؟ میری بہن نے راجن پور کی بات کی ہے۔ میں آپ کو ایک چھوٹی سی بات بتاتی چلی جاؤں کہ ہم نے پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ڈی جی خان میں ایک اشتہار دیا ہے اس اشتہار میں ہم نے پبلک سروس کمیشن کی induction کے لئے کہا کہ ہمیں وہاں پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی ضرورت ہے اور ہم نے specifically یہ بات کہی ہے کہ ہمیں ڈی جی خان کی employment کے لئے specifically for it وہاں پر ضرورت ہے اس حوالے سے ہم نے ڈیڑھ ڈیڑھ لاکھ روپے ان کی تنخواہ بڑھا کر بتائی ہے مگر آج پبلک سروس کمیشن سے وہ لیٹر واپس آ گیا ہے کہ کسی ایک بندے نے بھی وہاں پر apply نہیں کیا۔

جناب چیئرمین! میں آپ کو ایک چھوٹی سی بات بتاتی جاؤں کہ ہمیں جو سب سے بڑا مسئلہ درپیش ہے وہ یہ ہے کہ How are we going to ensure the presence of the doctors تو میں اپنی بہن کو یہ تسلی ضرور دینا چاہتی ہوں کہ اس وقت پہلی مرتبہ یہ ہوا ہے کہ 96 percent of BHUs and RHCs پر ہم نے ڈاکٹرز تعینات کر دیئے ہیں۔

جناب چیئرمین! اب psychiatrists کی بات آ گئی ہے تو ہم انشاءاللہ پوری کوشش کریں گے کہ ڈی ایچ کیو level پر جائیں لیکن میں آپ کے سامنے ان تمام مشکلات کا ذکر اس لئے کر رہی ہوں کہ راجن پور ہسپتال میں ان کے اپنے تین لوکل ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں جن میں ایک فزیشن، سرجن اور یورالوجسٹ ہے۔ اسی طرح اگر آپ ہمیں وہاں پر ایسے ڈاکٹرز identify کرتے ہیں جو اس علاقے کے ہیں اور اسی علاقے میں کام کرنا چاہتے ہیں تو ہم ان کا Walk-in Interview کر کے انشاءاللہ ان کی permanent employment کر دیں گے۔

جناب چیئرمین: بہت شکریہ۔ اگلا سوال ملک محمد احمد خان کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! سوال نمبر 1124 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

قصور میں آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1124: **ملک محمد احمد خان:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-176 قصور میں RHCs اور بی ایچ یوز کتنے اور کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان میں سے کس کی عمارت مخدوش حالت میں ہے اور کس کی بلڈنگ کب سے زیر تعمیر ہے کتنی رقم خرچ ہوئی ہے کتنا کام ہوا ہے کتنا بقایا ہے؟

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں کس عہدہ / گریڈ کی خالی ہیں کیا تمام میں گائنی ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر اور نرسز تعینات ہیں؟

(د) کس میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے کس کس کے پاس ایمبولینس اور ایکسرے مشین و دیگر طبی مشینری موجود ہے؟

(ہ) ان کے موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ اور ادویات کی تفصیل فراہم کریں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پی پی-176 میں تین رورل ہیلتھ سنٹرز اور 12 بی ایچ یوز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں:

رورل ہیلتھ مراکز:

1- کھڈیاں	2- جوڑا	3- گنڈا سنگھ والا

بی ایچ یوز:

1- کھائی ہٹھاڑ	2- مرالیاں ہٹھاڑ	3- پیال کلاں
4- راجوال	5- ڈھولن ہٹھاڑ	6- تارا گڑھ
7- فتح پور	8- ہری ہر	9- نول ہٹھاڑ
10- کھرپڑ ہٹھاڑ	11- برج کلاں	12- سبجرہ

(ب) ان میں تین بی ایچ یوز (تارا گڑھ، فتح پور، نول ہٹھار) کی باؤنڈری وال کی حالت مخدوش ہے اور کوئی بلڈنگ زیر تعمیر نہیں ہے۔

(ج) پی پی۔176 قصور میں تمام مراکز صحت میں لیڈی ڈاکٹر اور نرسز تعینات ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پی پی۔176 قصور کے تمام RHCs میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے اور ایکسرے مشین اور دیگر طبی مشینری موجود ہیں۔ان مراکز صحت کی ایمبولینسز ریسکیو1122 کے استعمال میں ہیں اور کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں ریسکیو1122 ان مراکز صحت تک اپنی سروس سات منٹ میں مہیا کر دیتی ہے۔

(ہ) ان مراکز صحت کے موجودہ مالی سال19-2018 کا بجٹ اور ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میں نے اپنے سوال کے جز(ب) میں پوچھا تھا کہ RHCs and BHUs میں سے کس کی عمارت مخدوش حالت میں ہے، کس کی بلڈنگ کب سے زیر تعمیر ہے اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟ اس کے جواب میں یہ تو بتا دیا گیا ہے کہ کچھ boundary walls کی حالت مخدوش ہے اور کوئی بلڈنگ زیر تعمیر نہیں ہے لیکن ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی یا کتنی رقم بقایا ہے اس حوالے سے کوئی جواب نہیں دیا گیا؟

(اذانِ ظہر)

جناب چیئرمین: ملک محمد احمد خان! کیا آپ کا سوال مکمل ہو چکا ہے؟

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! Worthy Minister مجھے صرف اتنا بتادیں کہ کیا اس حوالے سے کوئی فنڈز رکھے گئے ہیں کیونکہ میرا سوال اصل میں یہ تھا تو اس کا جواب نہیں دیا گیا لیکن یہ تفصیل اس حوالے سے بتادی گئی ہے کہ کون سی بلڈنگز ہیں اور کون سی بلڈنگز تعمیر کی گئی ہیں یا نہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب چیئرمین! میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ 8 ڈسٹرکٹس میں Prime Minister's Initiative کے تحت جتنے بھی BHUs, RHCs, THQs and DHQs, ہیں اس حوالے سے special initiative has been taken تو اس میں قصور بھی شامل ہے جس کے تحت ہم نے تمام بلڈنگز جو مخدوش حالت میں ہیں ان کو repair کرنا ہے and we will ensure this اس پر ابھی سے کام شروع ہو چکا ہے اس حوالے سے employment بھی شروع ہو گئی ہے ٹینڈرز بھی کئے گئے ہیں تو ہماری پوری کوشش ہو گی کہ اس fiscal year کے اندر اندر آپ کی باقی کی تین عمارات بھی تعمیر ہو جائیں۔

جناب چیئرمین! سب سے اہم چیز یہ ہے کہ جو کہ میں بتانا چاہ رہی ہوں انہوں نے بجٹ کے حوالے سے پوچھا تھا تو the total amount of budget which is being spent on all the institutions that you have asked that totals to پانچ کروڑ 35 لاکھ 99 ہزار روپے ہے۔

جناب چیئرمین! یہ میں نے آخر میں تفصیل دی ہے جو کہ آپ نے سوال میں مانگی تھی۔
I would like to tell you that Kasur is one of these districts جہاں پر social indicators بہت poor تھے۔ پنجاب کے 8 ڈسٹرکٹس منتخب کئے گئے ہیں ان میں ہماری maternal mortality ratio and infant mortality ratio بہت poor تھی ان پر خاص طور پر we are concentrating on improving the resources there وہاں پر ہم نے یہ کیا ہے کہ all BHUs will be meant 24/7 and will be repaired کہ وہاں پر مشینری یا کسی چیز کی کوئی کمی ہوئی تو وہ ہم انشاءاللہ پوری کریں گے۔ اسی طرح at least 40 percent RHCs completely neglected تھے ان تمام پر بھی ہم کام کر رہے ہیں اور اسی طرح THQs and DHQs پر کام کر رہے ہیں تاکہ ان کا جو constant system that should not have a problem and their Referral System بھی develop ہو جائے تو میں assure کرنا چاہتی ہوں کہ آپ بالکل فکر نہ کریں we are

working on itعنقریب میرے خیال میںwithin 15 to 20 daysمیں آپ کو رپورٹ بھی دے دوں گی کہ اب تک کیا کیا کام ہو چکا ہے؟

I am sure you would be happy with our progress there.

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میرا concern تھوڑا ساdifferent ہے۔ یہ بڑی اچھی بات ہے کہ کوئی پرائم منسٹر ہیلتھ پروگرام ہو رہا ہے۔Actually I was interested in listeningکہ منسٹر صاحبہ یہ بتائیں گی کہ چیف منسٹر پروگرام کیا ہے کیونکہ ہمارا یہ بہت genuine concernہے میں اس اسمبلی کےfloorپرduring the question hourآپ کے سامنے یہproceedingsرکھ رہا ہوںand I would request the Chair to take a very serious note of that.

جناب چیئرمین: ملک محمد احمد خان! آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میرا سوال ہی یہ ہے۔Please allow me to say. This is my question and exactly this is what my question is. I am not here to listen to Prime Minister's Initiatives.میں اپنے صوبے کے initiativesسننا چاہ رہا ہوں کہ وہ کیا ہیں؟

جناب چیئرمین! میرا سوال یہ ہے کہ یہ ایکprovincial subjectہے اور مجھے provincial subjectپر ہی جواب چاہئے؟ اگرPrime Minister's initiatives.جو کہ وفاقی حکومت لیتی ہے تو اس کیownershipصوبائی اسمبلی پنجاب کےfloorپر صوبائی وزیر صحت میرے سوال کا جواب دیتے ہوئے کیسے دے سکتی ہیں؟I want to know what is the Chief Minister Punjab's initiatives in this regard.آپ نے یہ کر لیا پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا بل کہیں راستے میں گم ہے؟

جناب چیئرمین: ملک محمد احمد خان! آپ کا سوال کیا ہے؟

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! یہی سوال ہے۔ میرے سوال کے جواب میں معزز منسٹر صاحبہ مجھے بتا رہی ہیں کہ جیPrime Minister's Initiatives ہیں جبکہ میں کہہ رہا ہوں کہ یہ ایک صوبے کا معاملہ ہے اور میں یہاں پر ہی آپ کے گوش گزار کر رہا ہوں کہ یہ ایک چیز نہیں ہے بلکہ یہlist of things ہیں آپ یہاں پر کچھ وعدہ کر لیں۔ یہاں بل اسمبلی پاس کرتی ہے۔

جناب چیئرمین: یہ تو سوال نہیں ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میرا سوال یہ ہے کہ اسمبلی کے پاس کردہ Bills اور صوبے کےinitiatives کہاں ہیں؟ سوال یہ کہ وزیر اعظمinitiatives خود لے رہے ہیں This is what it is.

جناب چیئرمین: یہ سوال نہیں ہے۔ آپ سوال کریں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! انڈیا کے وزیر اعظم کا نام تو نہیں ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! ہم یہاں صوبائی اسمبلی پنجاب میں بیٹھے ہیں تو صوبائی اسمبلی کے وزیر اعلیٰ کی بات کریں۔ جب یہاں سے بل پاس ہو کر جاتا ہے جو گورنر ہاؤس تک نہیں پہنچتا تو کیا اسمبلی کی یہ حیثیت ہے؟ (شیم شیم)

جناب چیئرمین: ملک صاحب! آپ سوال کریں۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین!.This is what it is آپ خود بتائیں اور اس بات سے اتفاق کریں۔

جناب چیئرمین: ملک محمد احمد خان! آپ کا سوال کیا ہے؟

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! سوال کا تو جواب ہی نہیں آیا۔

جناب چیئرمین: کیا آپ وفاق اور صوبے کیdebate کروانا چاہتے ہیں یا سوال کرنا چاہتے ہیں؟

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! سوال کا تو جواب ہی نہیں آیا۔ میں نے پوچھا تھا کہ کتنے فنڈز لگے ہیں؟

جناب چیئرمین: ملک محمد احمد خان! آپ کا سوال بڑا اہم تھا لیکن اس کو آپ اِدھر اُدھر کر رہے ہیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میں نے کیا تو ہے۔

جناب چیئرمین: دیکھیں، Child Mortality Rate پنجاب کا سب سے زیادہ ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! آپ مجھے کہہ رہے ہیں کہ میں بات نہ کروں لیکن وزیر صاحبہ نے بھی تو یہی کہا لہٰذا آپ اُن کو روک دیتے۔

جناب چیئرمین: آپ سوال کریں تو وزیر صاحبہ اس کا جواب دیں گی۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میں نے صرف آپ کے نوٹس میں لانا تھا کہ یہ اسمبلی جو بل پاس کرتی ہے وہ کدھر جاتا ہے؟

جناب چیئرمین: چلیں، یہ بات نوٹس میں آگئی ہے۔ شکریہ

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! آپ میرا سوال سُن لیں۔

جناب چیئرمین: جی، آپ سوال کریں۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! پانچ کروڑ 20 لاکھ روپے کے فنڈز ہیں اور جو تفصیل ایوان کی میز پر رکھی گئی ہے وہ ساری دیکھی ہے۔ میں نے سوال پہلے بھی پڑھا تھا جس کو منسٹر صاحبہ نے address نہیں کیا۔

جناب چیئرمین! میرا سوال صرف یہ تھا کہ اگر وہاں پر boundary walls کی حالت مخدوش ہے یا کہیں کوئی کام ہونے والا ہے تو اُس کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں یا نہیں لیکن اُس کا جواب نہیں دیا گیا؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! جی، جواب بتا دیا ہے۔

ملک محمد احمد خان: چلیں، verbally بتا دیا ہے تو اس کے لئے شکریہ

جناب چیئرمین: جی، No cross talk please منسٹر صاحبہ! آپ فنڈز کی تفصیل بتا دیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میں بتا چکی ہوں کہ ہم already اس پر کام کر رہے ہیں اور جو PC-I گیا ہے اُس کی تفصیل ان کو پہنچا دوں گی۔ ہم repair کا part اور مکمل تفصیل اِن کو مہیا کر دیں گے۔ انہوں نے اگلا سوال یہ کیا ہے کہ موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ اور ادویات کی تفصیل فراہم کریں تو میں نے اُس کے جواب میں بتایا ہے کہ ساری details لکھی ہوئی ہیں، جو ادویات موجود ہیں وہ بھی لکھی ہوئی ہیں اور جو پیسے خرچ ہو رہے ہیں وہ بھی لکھے ہوئے ہیں۔ اب مجھے ان کی ناراضگی کی وجہ سمجھ نہیں آ رہی کہ یہ مجھ سے ناراض کیوں ہو رہے ہیں؟

MR CHAIRMAN: It should be a supplementary question.

MALIK MUHAMMAD AHMAD KHAN: Mr Chairman! It will be.

MR CHAIRMAN: Thank you very much.

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میرے پچھلے ضمنی سوال میں بھی یہی ہوا کہ جو میں نے سوال پوچھا تھا اُس کا جواب نہیں آیا اور مجھے وفاق کی پالیسی بتا دی گئی جبکہ میں صوبے کی پوچھنا چاہ رہا ہوں۔

جناب چیئرمین! میرا تیسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اگر اسمبلی کے floor پر پوچھے گئے سوال کی requisite information provide نہ کی جائے تو جناب چیئرمین کیا کرتے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، ملک محمد احمد خان! انہوں نے جواب دے دیا ہے کہ فنڈز رکھ دیئے ہیں۔ اگر جواب نہ آئے تو پھر میرا اختیار چلے گا لیکن اب جواب آپ کے پاس آ گیا ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! وہ جواب نامکمل ہے اور غیر متعلقہ ہے۔

جناب چیئرمین: انہوں نے آپ کو کہہ دیا ہے کہ فنڈز رکھ دیئے گئے ہیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! آپ مجھے حکم کر دیں کہ آپ مطمئن ہو جائیں تو میں بیٹھ جاتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، انہوں نے آپ کو assurance دی ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! آپ مجھے کہہ دیں۔

جناب چیئرمین: انہوں نے آپ کو assure کر دیا ہے۔ اب ہم اگلے سوال کی طرف چلتے ہیں۔ اگلا سوال جناب محمد ثاقب خورشید کا ہے۔Order in the House, please

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! شکریہ۔ سوال نمبر 1140 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ڈی ایچ کیو وہاڑی میں ڈاکٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***1140: جناب محمد ثاقب خورشید:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی میں MO اور SMO کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی اسامیاں شعبہ وار خالی ہیں تفصیل بتائی جائے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال وہاڑی میں MO اور SMO کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

SMO	=	Sanctioned	Filled	Vacant
		01	11	01
MO	=	Sanctioned	Filled	Vacant
		61	61	00

ایک SMO کی خالی اسامی پر واک ان انٹرویوز کے ذریعے بھرتی جلد مکمل کر لی جائے گی۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! میں نے سوال کیا تھا کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی میں MO اور SMO کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی اسامیاں شعبہ وار خالی ہیں؟ انہوں نے جواب میں بتایا ہے کہ SMO کی sanctioned صرف ایک اسامی ہے، 11 اسامیاں filled ہیں جبکہ ایک اسامی vacant ہے جس کی سمجھ نہیں آ رہی کہ انہوں نے کیا جواب دیا ہے؟

جناب چیئرمین: کیا کہہ رہے ہیں؟

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! جواب میں لکھا ہوا ہے کہ SMO کی sanctioned ایک اسامی ہے، 11 filled ہیں اور ایک اسامی vacant ہے۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! آپ اجازت دیجئے تو میں ان کو بتاتی ہوں۔ انہوں نے پوچھا تھا کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال وہاڑی میں ٹوٹل کتنی اسامیاں ہیں تو سینئر میڈیکل آفیسرز کی 12 اسامیاں sanctioned ہیں، 11 filled ہیں اور ایک اسامی vacant ہے۔ میڈیکل آفیسرز کی ٹوٹل سیٹیں 61 ہیں اور تمام میڈیکل آفیسرز وہاں موجود ہیں۔ پورے ہسپتال میں صرف ایک اسامی خالی ہے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ثاقب خورشید! یہ typing mistake ہے کیونکہ پرنٹ میں sanctioned post ایک لکھی ہوئی ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میرے پاس جو document ہے اس میں 12 لکھی ہوئی ہیں۔ میں اِن کو یہ پیپر دے دیتی ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، یہ typing mistake ہے لہٰذا sanctioned posts کو 12 تصور کیا جائے۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! اصل میں یہ table اور اُس کی calculation غلط ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے SMO کی سیٹ پروموشن کوٹا کی ہے اور direct induction نہیں ہے کیونکہ MO اور WMO کی direct induction ہوتی ہے۔ اگر SMO کی سیٹ ہی پروموشن کی ہے تو اُس کا واک ان انٹرویو کیسے کریں گے کیونکہ ہمیں پروموشن کر کے ہی SMO لگانا پڑے گا؟ اس کی منسٹر صاحبہ وضاحت کر دیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! خواجہ سلمان رفیق! کیا کہہ رہے ہیں؟

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! جواب کے آخری فقرے میں لکھا ہے کہ SMO کی خالی اسامی پر واک ان انٹرویو کے ذریعے بھرتی مکمل کر لی جائے گی جبکہ واک ان انٹرویو induction post کی کرتے ہیں جن کو ہم direct induct کر سکتے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، بالکل۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! یہ MO اور WMO کو direct induct کیا جاتا ہے جبکہ SMO کی سیٹ پروموشن سیٹ ہے اس لئے اس کی direct induction نہیں ہو سکتی۔ یہ جواب غلط دیا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، ڈاکٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! خواجہ سلمان رفیق کافی عرصہ منسٹر رہے ہیں اور اِن کو بھی پتا ہے کہ پروموشن سے یہ fill ہوتی ہے۔ معزز ممبر نے پوچھا تھا کہ خالی اسامیاں کتنی ہیں تو اس کی تفصیل بتائی ہے۔ سینئر میڈیکل آفیسر کی DPC کے ذریعے ڈیپارٹمنٹل پروموشن ہوتی ہے جس سے وہ سیٹ fill ہوتی ہے۔ ہم نے یہی کہا ہے کہ جب DPC ہو گی تو یہ سیٹ fill ہو جائے گی۔ آپ چاہتے کہ ذکر کریں کہ DPC کے ذریعے fill ہو گی تو پھر میں بتا دیتی۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ثاقب خورشید! آپ سوال کرنا چاہ رہے ہیں یا خواجہ سلمان رفیق سوال کریں گے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! جب کوئی سیٹ خالی ہوتی ہے اورwaiting for promotion ہوتی ہے تو ان کو بھی پتا ہے کہ اگر ہم پبلک سروس کمیشن میں پوسٹ بھیجیں تو جب تک پروموشن کے لئے کوئی بندہ تیار نہ ہو تو اُس سیٹ کو ہم ایڈہاک appointment کے طور پر fill کر سکتے ہیں۔ اس سیٹ پر فی الحال کوئی ڈاکٹر میسر نہیں ہے اس لئے ہم ایڈہاک پر واک ان انٹرویو کرنے لگے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، خواجہ سلمان رفیق!

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! پہلی بات یہ ہے کہ SMO کی سیٹ پبلک سروس کمیشن میں نہیں جائے گی البتہ پبلک سروس کمیشن میں جو requisition جائے گی اُس کے against ہم ایڈہاک کی بنیاد پر رکھ سکتے ہیں۔ پبلک سروس کمیشن میں MO اور WMO یا ٹیچنگ کیڈر کی سیٹیں جائیں گی۔ SMO کی سیٹ پبلک سروس کمیشن میں نہیں جائے گی کیونکہ یہ پروموشن کوٹا کی سیٹ ہے یعنی جس MO یا WMO نے پانچ، آٹھ یا دس سال پورے کر لئے ہیں اُس کو پروموشن کے ذریعے adjust کیا جائے گا۔ میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ جس نے بھی جواب میں یہ آخری فقرہ لکھا ہے اُس نے غلط لکھا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، ڈاکٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! یہ جواب غلط نہیں ہے۔ انہوں نے اپنی خود ہی یہ پالیسی بنائی ہوئی تھی کہ اگر SMO کی سیٹ خالی ہے اور پروموشن کے لئے کوئی بندہ میسر نہیں ہے تو محکمہ appointment کر سکتا ہے۔ یہ اِن کی اپنی بنائی ہوئی پالیسی ہے جس کو ہم follow کر رہے ہیں۔

MR CHAIRMAN: This should be the last one.

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! Regulations کو کوئی supersede نہیں کر سکتا۔ میں بڑا clear ہوں کہ SMO ایک پروموشن سیٹ ہے کیونکہ واک ان انٹرویو صرف MO اور WMO کا ہو سکتا ہے۔

جناب چیئرمین! میری صرف یہ request ہے کہ آپ اس کو re-verify کر لیں کیونکہ میرے خیال میں یہ جواب درست نہیں ہے۔ کسی SO یا ڈپٹی سیکرٹری نے یہ فقرہ لکھا ہو گا تو اُس کو اس کی تصحیح کر لینی چاہئے۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ! اگر ایسا ہے تو اس میں تصحیح ہونی چاہئے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! یہ جواب بالکل درست ہے۔ انہیں بھی پتا ہے کہ:

> Ad-hoc appointments are permitted when you are requiring either for the post or the people are not available from the promotion cadre for that particular seat. It is a policy which was promulgated by them. It is being still followed. So let me tell you this is a correct description. At the moment there isn't anybody available.

جناب چیئرمین! مجھے افسوس اس بات کا ہو رہا ہے کہ آپ اس بات پر appreciate کریں کہ صرف ایک ہی سیٹ خالی ہے۔ آپ کے وہاڑی کی ساری سیٹیں fill ہیں اور صرف ایک ہی سیٹ پر شور ڈال رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ثاقب خورشید! آپ اگلا سوال لیں۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! میں appreciate کرتا ہوں کہ ایک سیٹ خالی ہے۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ منسٹر صاحبہ مبارکباد دے رہی ہیں کہ 60 سیٹیں پُر ہیں لیکن میں اس ایوان میں بڑے وثوق کے ساتھ اور حلفاً کہتا ہوں کہ 60 میں سے 20 ڈاکٹر بھی موجود نہیں ہوتے۔ منسٹر صاحبہ یہاں بیٹھی دعویٰ کر رہی ہیں کہ 60 ڈاکٹر وہاں ہیں۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ثاقب خورشید! آپ کا اگلا سوال آگیا ہے ناں۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئر مین! میں ابھی پہلے سوال سے متعلق بات کر رہا ہوں کہ وہاں پر60 ڈاکٹرز ڈیوٹی نہیں دے رہے بلکہ 20 یا25 ڈاکٹرز آتے ہیں اور حاضریاں لگا کر باہر نکل جاتے ہیں---

جناب چیئر مین: نہیں، آپ کا سوال کیا ہے؟

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئر مین! اسی سوال میں یہ---

جناب چیئر مین: جی، اس کے تو تین ضمنی سوالات ہو گئے ہیں اور ہم اگلے سوال پر آ رہے ہیں۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئر مین! ابھی انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ہمارے60---

جناب چیئر مین: جی، وہ اس کو ensure کریں گی انشاء اللہ۔ آپ اگلے سوال پر آ جائیں اور اپنے سوال کا نمبر بولیں۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئر مین! سوال نمبر1141 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئر مین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع وہاڑی میں بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1141: **جناب محمد ثاقب خورشید:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں کتنے BHU دیہات وار ہیں؟

(ب) ضلع وہاڑی میں کتنے RHC ہیں تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) ضلع وہاڑی میں ضلعی کونسل کی کتنی ڈسپنسریاں ہیں؟

(د) کیا اس مراکز صحت اور ڈسپنسریوں میں ہر طرح کا عملہ مکمل ہے، تفصیلاً بتایا جائے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع وہاڑی میں74 بی ایچ یوز ہیں اور تمام BHUs دیہاتوں میں واقع ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع وہاڑی میں 14 آر ایچ سیز ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع وہاڑی میں ضلعی کونسل کی 35 ڈسپنسریاں ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان مراکز صحت اور ڈسپنسریوں میں عملہ درج ذیل ہے:

BHUs:	Sanctioned	Filled	Vacant
	14	759	55
RHCs:	774	598	176
Dispensaries:	159	103	56

مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! اس سوال کے جواب کے جز(د) میں سیٹوں کی vacant position بتائی گئی ہے جن میں BHUs میں 55 ہے، RHCs کی 176 اور ڈسپنسریوں کی 56 سیٹیں شامل ہیں تو کیا ان خالی اسامیوں کے بعد بھی یہ ڈسپنسریاں، BHUs اور RHCs proper کام کر رہے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! معزز ممبر اپنا سوال repeat کر دیں۔

جناب چیئرمین: جی، جناب محمد ثاقب خورشید! اپنا سوال repeat کر دیں۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! جز(د) کی تفصیل میں خالی سیٹوں کے متعلق بتایا گیا ہے کہ BHUs میں 55 ہے، RHCs میں 176 اور ڈسپنسریوں میں 56 سیٹیں خالی ہیں تو میرا سوال یہ ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں سیٹیں خالی ہیں تو کیا اس کے باوجود یہ ادارے proper کام کر رہے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! شکریہ۔ یہ ادارے تو پہلے بھی آدھی strength پر کام کر رہے تھے۔۔۔

جناب چیئرمین: انہوں نے پوچھا ہے کہ اب بھی کام کر رہے ہیں یا نہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میں یہ بتانا چاہ رہی ہوں کہ یہ ادارے تو تب بھی کام کر رہے تھے جب آپ نے آدھے بندے رکھے ہوئے تھے جبکہ ہم نے تو آ کر سارے ڈاکٹرز رکھ لئے ہیں اور at the moment اگر آپ دیکھیں تو 814 BHUs کی سیٹوں میں سے 759 مکمل طور پر filled ہیں اور 55 vacant ہیں۔

جناب چیئرمین! میں آپ کو بتانا چاہ رہی ہوں کہ ہمارے ٹیکنالوجسٹ کی 5 ہزار نئی سیٹیں جو کہ پتا نہیں پچھلے کتنے سالوں سے خالی پڑی ہوئی تھیں تو وہ NTS کے through advertise ہو گئی ہیں۔ یہ جو باقی سیٹیں خالی پڑی ہوئی ہیں they are going to be taken in اس وقت ہم نے تقریباً ساری نرسیں induct کر لی ہیں اور ڈاکٹرز بھی سارے induct کر لئے ہیں۔

جناب چیئرمین! اب پیچھے پیرا میڈیکل سٹاف اور ٹیکنالوجسٹ رہ جاتے ہیں تو ان کے اوپر already NTS کے ذریعے عمل جاری ہے۔ یہ خالی Number of seats تو کچھ بھی نہیں ہیں لیکن یہ اس علاقے میں number of BHUs, the total number of RHCs and dispensaries جتنی ہیں اس ٹوٹل کی strength کی آپ بات کر رہے ہیں تو میں اس حوالے سے آپ کو پوری تسلی سے یہ بتا رہی ہوں کہ سب ادارے کام کر رہے ہیں۔ پہلے بھی کم سٹاف پر کام کر رہے تھے اور اب تو ہم سٹاف مکمل کر رہے ہیں اور انشاء اللہ 30۔ جون تک سارا سٹاف مکمل ہو جائے گا۔ شکریہ

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! منسٹر صاحبہ فرما رہی ہیں کہ ہم نے آ کر مختلف ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کافی سیٹیں fill کی ہیں تو کیا منسٹر صاحبہ بتائیں گی کہ ضلع وہاڑی میں پچھلے 9/8 ماہ میں کن کن شعبوں میں کتنے لوگ بھرتی کئے ہیں؟

جناب چیئرمین: کس شعبے میں؟

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! محکمہ صحت کے کن کن شعبوں میں کتنی بھرتیاں کی ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! ان کو جو تحریری جواب دیا گیا ہے اس کے اندر ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسرز، سینئر میڈیکل آفیسرز اور جن جن کی ہم نے employment کی ہے اس میں باقاعدہ ایک ایک چیز لکھی ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین! آپ کو یہ بتاتی جاؤں کہ ستمبر سے اب تک 6800 نئے میڈیکل آفیسرز

Which included male Medical Officers and female Medical Officers have been appointed, 2600 Nurses have been appointed, 550 Pharmacist have been appointed and 2335 Adhoc appointees

جناب چیئرمین! جو جو سیٹیں خالی تھیں ہم ان پر بھرتی کر چکے ہیں۔ اب تک 10 ہزار سے زائد ڈاکٹرز بھرتی ہو گئے ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جو خالی اسامیاں ہوئی ہیں وہ دوبارہ پبلک سروس کمیشن کو بھیج دی گئی ہیں تاکہ ان پر regular employment کر لیں۔

جناب چیئرمین! میں اپنے بھائی کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ یہ جو سارے لوگ ہیں، اس میں سے کچھ پہلے کام کر رہے تھے جو کمیاں تھیں وہ ہم نے پوری کی ہیں اور مزید آگے جو کمی باقی رہ گئی ہے وہ مکمل طور پر پوری کر دیں گے۔ اگر آپ تفصیل دیکھیں تو اس کے اندر بہت ساری ٹیکنیکل پوسٹوں کے نام ہیں جن میں ڈسپنسرز، ویکسینیٹرز، نرسز اور ایل ایچ وی کا نام ہے تو میں نے آپ کو بتایا ہے کہ through NTS ہماری پوری کوشش ہے کہ میرٹ پر کام ہو۔ پہلے جو 6800 ڈاکٹرز تعینات ہوئے ہیں ان کا نتیجہ باقاعدہ ویب سائٹ پر دیا گیا اور ویب سائٹ کے مطابق ہر آدمی کی میرٹ کے مطابق appointment ہوئی ہے۔ ایک بھی شکایت کسی بندے نے نہیں کی اور we ensure کہ it was a transparent process اس میں کسی کو اس طرح سے select نہیں

کیا اور اسی لئے اب ہم نے NTS کو باقاعدہ employ کیا ہے اور 5 ہزار سے زائد ویکسینیٹرز، ڈسپنسرز اور ایل ایچ وی کا بھی ٹیسٹ ہونے لگا ہے۔ انشاء اللہ ہم امید رکھتے ہیں کہ 30۔جون سے پہلے پہلے ان کا result آجائے گا۔

جناب چیئرمین: منسٹر صاحبہ! وہاڑی کی table اس سیشن کے بعد معزز ممبر کو دے دیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! جی، انشاء اللہ

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! ضمنی سوال ہے۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! میں اپنی بہن سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو 6 ہزار سے زائد ڈاکٹرز اور 2500 نرسز کی بھرتی ہوئی ہے تو اس کی requisition کس tenure کی ہے؟

MR CHAIRMAN: Sorry

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! یہ requisition اور data اکٹھا کر کے پبلک سروس کمیشن میں کس تاریخ یا کس مہینے میں کس tenure میں گیا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! ہمارے tenure میں بھرتیاں ہوئی ہیں کیونکہ یہ تو advertisement دے کر بھول گئے تھے جبکہ ہم نے آکر گھسیٹ کر request کر کے اور جنرل صاحب کے "ترلے" کر کے کہا کہ اللہ کے واسطے یہ بھرتیاں کریں کیونکہ ہمیں بندے چاہئیں۔ آپ نے ریکوزیشن ضرور بھیجی تھی تو کس نے انکار کیا ہے۔ دسمبر 2017 کی ریکوزیشن گئی ہوئی تھی اور

Nothing was done on it and we ensured that the people were employed on merit.

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئر مین! میں نے صرف یہ چیز واضح کرنی تھی کہ ریکوزیشن کے لئے پورے صوبے سے آپ خالی سیٹوں کا data اکٹھے کر کے اس کو پبلک سروس کمیشن کو دیتے ہیں تو انہوں نے سٹاف کی تعیناتی ضرور کی ہے جس کا انہیں کریڈٹ ملنا چاہئے مگر ہمارے دور میں نرسوں اور ڈاکٹروں کی ریکوزیشن پبلک سروس کمیشن کو گئی تھی تو میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ کریڈٹ انصاف کی بنیاد پر ملنا چاہئے۔

جناب چیئرمین: خواجہ سلمان رفیق! آپ نے execute نہیں کروایاناں۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئر مین! وہ process پبلک سروس کمیشن میں چھ سے آٹھ ماہ کا ہے جو کہ پہلے سالوں کا ہوتا تھا جسے ہم نے مل کر کم کیا ہے۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئر مین! منسٹر صاحبہ نے تفصیلی جواب میں ضلع کونسل وہاڑی کی ڈسپنسریوں کی تعداد 14 بتائی ہے تو کیا ان تمام ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کام کر رہا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئر مین! یہاں لکھا ہے کہ ضلع وہاڑی میں ضلع کونسل کی 35 ڈسپنسریاں ہیں تو یہ 14 نہیں بلکہ 35 ڈسپنسریاں ہیں۔۔۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئر مین! میں ضلع نہیں تحصیل وہاڑی کی بات کر رہا ہوں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئر مین! BHUs ایک یونٹ ہوتا ہے جبکہ RHCs ایک اور یونٹ ہوتا ہے تو RHCs has ten beds, BHUs کے اندر

There are no extra beds and there are only three beds, basically it is now been using at the working space

جہاں تک RHC ہے تو یہ ten bedded Hospital ہوتا ہے۔ ڈسپنسریوں کے بارے میں بھی یہ clear کرتی چلی جاؤں کہ جو کارپوریشن کی ڈسپنسریاں تھیں یا لوکل گورنمنٹ کی ڈسپنسریاں تھیں یا بہت ساری ڈسپنسریاں جو کام نہیں کر رہی تھیں they have been handed over to us

ان کے اوپر بھیwe have already started themکچھ ہماری اپنی تھیں اور کچھ handoverہوئی ہیں تو اس کے اندر14 RHCs ہیں۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! منسٹر صاحبہ نے ضلع کونسل وہاڑی کی ڈسپنسریوں کی تعداد35 بتائی ہے تو ان میں سے14 تحصیل وہاڑی کی ہیں اور میں نے یہ سوال کیا ہے کہ کیا ان14 ڈسپنسریوں میں ڈاکٹر اور دیگر عملہ مکمل طور پر کام کر رہا ہے، ان میں سے کہاں کہاں عملہ پورا ہے اور کہاں کہاں نامکمل ہے؟

جناب چیئرمین: لوکل گورنمنٹ کی ڈسپنسریاں ابھی انہیںhandoverہوئی ہیں۔۔۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میں آپ کو ایک بات بتاتی ہوں۔۔۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال تو پورا سن لیں۔

جناب چیئرمین: جی، آپ فرمائیں!

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! یہ ڈسپنسریاں پہلے سے ہیں۔۔۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میرے پاس مکمل تفصیل ہے میں اس حوالے سے بتاتی ہوں کیونکہ ان کی مکمل تفصیل جواب میں لگی ہوئی ہے۔ ہرBHUمیں ایک ڈاکٹر تعینات ہوتا ہے جس کے ساتھLHV ہوتی ہے اور ایک ڈسپنسر بھی تعینات ہوتا ہے تو جو بھی ان کا سٹاف ہے وہ تقریباً سارا ہمارےBHU میں مکمل ہے۔ جہاں تکRHCsکا تعلق تھا تو میں نے پہلے بھی آپ کو بتایا تھا کہ وہاں پر بہت incompleteسٹاف تھاit was not properly workingاب دوبارہ ہم نےRHCsمیں یہ لوگ رکھے ہیں تو آپRHCsکی بات کر رہے ہیں تو وہ14 ہیں جبکہ ڈسپنسریاں35 ہیں۔We have ensuredکہ ڈاکٹرpresenceدیں اور باقی جو بھی سٹاف ہے وہ انشاءاللہ within the next couple of months they will be there.جہاں تکworkingکا تعلق ہے ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے جتنےinstitutions بنائے گئے ہیں۔ ان سبinstitutionsکوworking conditionمیں لے کر آئیں۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، آپ کے تین سوال ہو گئے ہیں بلکہ بونس میں خواجہ سلمان رفیق نے بھی ایک سوال کر لیا ہے۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین !میری گزارش سن لیں۔ میں نے RHCs کا پوچھا ہے اور نہ ہی BHUs کا پوچھا ہے۔ میں نے ضلع کونسل کی ڈسپنسریوں کا پوچھا ہے اور منسٹر صاحبہ RHCs کا بتا رہی ہیں۔

جناب چیئرمین: ضلع کونسل والی ڈسپنسریاں تو ابھی handover ہوئی ہیں۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! کون کہہ رہا ہے کہ ضلع کونسل کی ڈسپنسریز اب handover ہوئی ہیں۔ جب سے ضلع کونسلز بنی ہیں اور یہ ڈسپنسریاں بھی 1962 سے بنی ہوئی ہیں۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ثاقب خورشید! منسٹر صاحبہ فرما رہی ہیں کہ ڈسپنسریاں بنی ہوئی ہیں لیکن handover ابھی ہوئی ہیں۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین !یہ دعویٰ تو کر سکتی ہیں کہ 35 ہیں، یہ ہے، وہ ہے۔ کیا عملہ کے بارے میں نہیں بتا سکتی ؟ کیا ضلع کونسل اُن ڈسپنسریز کو جو DHQs کے under کام کرتی ہیں میڈیسنز وغیرہ اور وہاں صرف ایک معمولی سے ڈسپنسر دو دو، تین تین ڈسپنسریوں میں کام کرتے ہیں اور کوئی عملہ نہیں ہوتا۔

جناب چیئرمین: منسٹر صاحبہ! آپ بتا دیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین !جو وہاڑی ضلع ہے وہ CEO کے under آتا ہے جو چیف ایگزیکٹو آفیسر ہے اور اُس کے نیچے باقی DHQs ہیں تو یہ ایک باقاعدہ سسٹم ہے اُس کے اندر

They are looking after all the dispensaries and now, they are looking after all the RHCs and the BHUs.

جناب چیئر مین! میں یہ assure کرنا چاہتی ہوں کہ اگر کوئی لوگ وہاں نہیں جا رہے اور آپ کو اُس کے بارے میں شکایت ہے آپ ہمیں شکایت دے دیں ہم انشاءاللہ آپ کی شکایت کو رفع دفع کریں گے۔ اس وجہ سے ہم نے وہاں بندے لگائے ہیں کہ وہ وہاں بیٹھیں اور اگر نہیں بیٹھ رہے تو we will ensure that they stay there, otherwise we will throw them out اُن کو نکال دیں گے۔

جناب چیئر مین: جناب محمد ثاقب خورشید! آپ شکایت کریں۔ جی، اگلا سوال محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے۔

جناب خالد محمود: جناب چیئر مین! اُسی سوال کے حوالے سے ضمنی سوال تھا۔

جناب سپیکر: جی، اب وہ سوال ختم ہو گیا ہے۔ چلیں جناب خالد محمود! آپ بات کر لیں۔

جناب خالد محمود: جناب چیئر مین! میں منسٹر صاحبہ سے یہ پوچھنا چاہ رہا ہوں کہ جو ضلع کونسل کی ڈسپنسریاں ہیں اُن کو CEO یا DHQ handle کرتا ہے، اُس کے سٹاف کو بھی، اُس کی maintenance کو بھی تو ظاہر ہے وہ under Punjab government ہیں تو میں منسٹر صاحبہ سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ میں ضلع وہاڑی کی بات کر رہا ہوں کہ CEO صاحب کے پاس ہم ضلع کونسل کی ایک ڈسپنسری کی complain لے کر گئے۔

جناب چیئر مین: آپ سوال پوچھیں۔

جناب خالد محمود: جناب چیئر مین! سوال ہی پوچھنے لگا ہوں۔

جناب چیئر مین: سوال کریں۔ چوری نہیں ڈالنی۔

جناب خالد محمود: جناب چیئر مین! CEO کا جواب یہ تھا کہ ہمیں گورنمنٹ کی طرف سے instructions ہیں کہ جو بندہ وہاں پر ڈسپنسر، ڈاکٹر اور peon یا جو بھی ریٹائر ڈ ہو جائے گا اُس کی جگہ نیا بندہ بھرتی نہیں کیا جائے گا بلکہ اُس کو lock up کر دیا جائے گا اور وہاں پر ایک 331 گاؤں میں ایک ڈسپنسری ہے جو اب اس پالیسی کی وجہ سے locked up ہوئی پڑی ہے۔

جناب چیئر مین! میں پوچھنا چاہوں گا کہ کیا ان کی یہی پالیسی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! ان کے سوال کی سمجھ نہیں آئی۔

جناب چیئرمین: جناب خالد محمود! آپ اپنے سوال کو repeat کر دیں۔

جناب خالد محمود: جناب چیئرمین! ضلع کونسل میں۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب خالد محمود! آپ specific سوال کریں۔

جناب خالد محمود: جناب چیئرمین! ٹھیک ہے۔ ضلع کونسل وہاڑی میں۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ ویسے ہی نیا سوال لے آئیں اس میں ڈسپنسریز کی بات تو نہیں ہے۔

جناب خالد محمود: جناب چیئرمین! ابھی تو ضلع کونسل کی ڈسپنسری کی بات چل رہی ہے تو وہاں پر جو ڈسپنسریز ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین: اب مسئلہ تو 14 ڈسپنسریز کا ہے۔

جناب خالد محمود: جناب چیئرمین! وہاں پر جو ڈسپنسریز ہیں اُن کا service structure کیا ہے، کیا وہ continue ہیں یا اُن کو اب بریک کر دیا گیا ہے؟ جیسے کے CEO وہاڑی نے ہمیں یہ بتایا ہے۔

جناب چیئرمین: جناب خالد محمود! آپ fresh question ڈال دیں۔ جی، اگلا سوال محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور کا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! On her behalf

جناب چیئرمین: جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! سوال نمبر 1152 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

(معزز ممبر نے محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل سانگلہ ہل میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*1152: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ میں ہسپتال، آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور میٹرنٹی سنٹرز کے نام مع جگہ کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان ہسپتالوں اور مراکز صحت میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل دی جائے نیز کتنی اسامیاں کس کس جگہ خالی ہیں اور یہ کب تک پر کی جائیں گی؟

(ج) ان ہسپتالوں اور مراکز صحت میں کون کون سی مسنگ فسیلٹیز ہیں اور یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب میں طبی اداروں کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال سانگلہ ہل	2۔ سول ہسپتال سانگلہ ہل
3۔ بنیادی مرکز صحت بدوملہی	4۔ بنیادی مرکز صحت بہوڑو
5۔ بنیادی مرکز صحت بھلیر چک نمبر119	6۔ بنیادی مرکز صحت کوٹ رحمت خان
7۔ بنیادی مرکز صحت مٹرہ بلوچاں	8۔ بنیادی مرکز صحت چک نمبر41مرڑ
9۔ بنیادی مرکز صحت چک نمبر42مرڑ	10۔ بنیادی مرکز صحت چک نمبر45مرڑ
11۔ بنیادی مرکز صحت پکھاریوال	12۔ بنیادی مرکز صحت پنڈوریاں
13۔ رورل ڈسپنسری سٹھیالی کلاں	14۔ رورل ڈسپنسری / میٹرنٹی سنٹر چھور مسلم سانگلہ ہل
15۔ رورل ڈسپنسری لونگووال	16۔ رورل ڈسپنسری چھور مسلم
17۔ رورل ڈسپنسری سرانوالی بھلیر	18۔ رورل ڈسپنسری ڈیڑھ چک نمبر29/RB

(ب) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب کے ہسپتالوں اور مراکز صحت کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ گریڈ 5 سے 15 تک تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جارہا ہے۔ جلد ہی خالی اسامیاں پر کر لی جائیں گی۔

(ج) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب کے تمام بنیادی مراکز صحت پر تمام بنیادی فسیلٹیز موجود ہیں۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین !میرا اس میں ضمنی سوال ہے کہ جو لسٹ ہمیں ملی ہے اس بارے میں کوشش کروں گی کہ اُس زبان میں سوال کروں جس میں آپ کو سمجھ آجائے کہ میں کیا سوال کر رہی ہوں۔

جناب چیئرمین: محترمہ سب کو سمجھ آرہی ہے آپ اپنا سوال بتائیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین میری یہ گزارش ہے کہ جو لسٹ ہمیں اس سانگلہ ہل کے حوالے سے ملی ہے جس میں بائیس paramedics ہیں جو filled نہیں ہیں، جو ڈاکٹرز ہیں اور ابھی منسٹر صاحبہ فرما رہی تھیں کہ انہوں نے یہ کر دیا، وہ کر دیا، ویسے تو آپ کو پتا ہے کوئی بھی وزیر مستقل نہیں ہے اور کسی کی بھی وقت کسی کی بھی چھٹی ہو سکتی ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: محترمہ !آپ سوال کریں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین !آپ سوال کرنے کی اجازت تو دیا کریں۔ Rapid fire questions تو نہیں کھیل رہی۔

جناب چیئرمین: محترمہ !آپ وزیر کو discuss کر رہی ہیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین !آپ مجھے سوال کرنے کی اجازت تو دیں۔ اور سوال یہ ہے کہ ڈاکٹرز کے حوالے سے جو لسٹ ہمارے سامنے ہے اُس میں radiologist بھی نہیں ہے، consultant surgeon بھی نہیں ہے، سینئر میڈیکل آفیسر بھی نہیں ہے، نرسز بھی نہیں ہیں، ہیڈ نرس بھی نہیں ہے میں صرف ڈاکٹر صاحبہ سے یہ بڑا particular ایک ہی sentence میں سوال پوچھنا چاہتی ہوں کہ ڈاکٹر صاحبہ جب تشریف لائیں تھیں تو پہلے انہوں نے کہا کہ ہم 100 دن کے اندر تعیناتیاں مکمل کریں گے، پھر کہا تین مہینے کے اندر مکمل کریں گے۔

جناب چیئرمین !میرا سوال یہ ہے اب ان کو آٹھ ماہ سے زائد ہو چکے ہیں جو وعدے انہوں نے کئے تھے کہ تعیناتیاں یہ آتے ہی جادو کا چراغ رگڑ کر پوری کر دیں گے وہ کب ہوں گی؟ وہ ابھی تک کیوں نہیں ہوئی میرا بڑا simple سا سوال ہے؟ جو میں نے بڑا سادہ اردو میں کیا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، بہت شکریہ۔ جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! اس کے ساتھ جتنی details لکھی ہوئی ہیں ہر BHU میں اور ہر RHC کے اندر جو جو لوگ appointed ہیں اور جو vacancies ہیں وہ ان کے سامنے ہیں۔ Majority میں اگر missing ہیں تو سینئر میڈیکل آفیسرز missing ہیں، majority of the medical officers have already been appointed. جن میڈیکل آفیسرز کو ہم نے پچھلے دنوں پبلک سروس کمیشن کے through appoint کیا ہے اور rural areas کے اندر بھیج دیا میں نے اس سے پہلے والے سوال میں آپ کو بتایا تھا کہ ہماری پوری کوشش ہو رہی ہے کہ ہم ہر طریقے سے proper میرٹ maintain کرنے کے لئے NTS کے through technicians, vaccinators کو employ کر رہے ہیں یہ سارے تقریباً کوئی ساڑھے پانچ ہزار بندوں کی advertisement already جا چکی ہیں۔ NTS اُن ساروں کی appointment کرے گی۔

جناب چیئرمین! ان کو بھی پتا ہے کہ appointment کا مرحلہ جس طرح ہوتا ہے اور جس طرح میں نے آپ کو پہلے بتایا ہے۔ اب تک دس ہزار کے قریب پبلک سروس کمیشن سے ایڈہاک پر ڈاکٹرز employ ہو چکے ہیں اور تقریباً 2 ہزار 600 نرسز، اُس کے علاوہ Pharmacists جو آج سے پہلے کبھی کسی گورنمنٹ نے شروع نہیں کئے تھے ہم نے 550 Pharmacists کو آ کر employ کیا۔ صرف اس لئے کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہر جگہ Pharmacists موجود ہوں تا کہ لوگوں کو دوائیوں کے اندر مسئلہ نہ بنے۔

جناب چیئرمین! اب آگے ہم نے جو سکیل 5 تا 15 کا سٹاف ہے اُس کو NTS کو بھیج دیا ہے ان کو بھی پتا ہے کہ اُن کو ٹینڈر کرنا پڑتا ہے اور باقاعدہ اُن کی financial Bids آتی ہیں پھر جو lowest bidders ہوتے ہیں اُن کے ساتھ آپ بات کرتے ہیں the whole process has been completed اور advisement چلی گئی ہے advisement پر لوگوں نے apply کرنا شروع کر دیا ہے اور انشاءاللہ by the end of this year جو ساری خالی اسامیاں ہیں اُن کو پُر کر دیں گے۔

جناب چیئر مین: شکریہ۔جی، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری!

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئر مین !میری گزارش ہے ڈاکٹر صاحبہ بھی practicing doctor ہیں اور یہ ہماری صحت کی اسد عمر صاحبہ ہیں اور ان کو تو معلوم تھا technicians کیسے بھرتی ہوتے ہیں،ان کو معلوم تھا paramedics کیسے بھرتی ہوتے ہیں،ان کو معلوم تھا ڈاکٹرز کیسے بھرتی ہوتے ہیں اُس کے باوجود پہلے 100 دن، پھر 3 مہینے، پھر 6 مہینے، اب 8 مہینے سے بھی زیادہ ہو گئے ہیں میرا دوبارہ simple سوال یہ ہے کہ جو وعدے آپ نے کئے تھے کیا وہ وعدے آپ نے جھوٹے کئے تھے اور اب یہ وعدہ وفا ہونے تک ہم زندہ رہیں گے یا نہیں رہیں گے ؟

جناب چیئر مین: محترمہ! آپ سوال پر رہیں آپ تو گورنمنٹ پر سوال کرنے لگ گئی ہیں، آپ ہیلتھ کے حوالے سے سوال کریں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئر مین !میرا خیال ہے میں نے بڑی سادہ اردو بولی تھی۔ میں اب پنجابی مکس کر کے سوال کر دیتی ہوں۔

جناب چیئر مین: محترمہ ! آپ سوال کریں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئر مین !میری گزارش یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحبہ کو تمام طریقوں کا پہلے معلوم تھا یہ practicing doctor ہیں ان کو تمام معاملات کا پہلے سے معلوم ہے اور منسٹر صاحبہ بہت سے teaching hospitals کو ہیڈ بھی کرتی رہی ہیں اور میری گزارش یہ ہے کہ جو وعدے آپ نے کئے تھے 100 دن، 3 مہینے ،6 مہینے اور اب 8 مہینے بعد آج آپ پھر زیرو پر کھڑے ہیں اس کا کیا جواب دیں گے ؟

جناب چیئر مین: محترمہ اس میں آپ کا سوال کیا ہے ؟ یہ relevant سوال نہیں ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئر مین !میرا سوال یہ ہے کہ یہ ناکام کیوں ہیں اس کا جواب دے دیں۔ میرا آسان سوال ہے کہ آپ 8 مہینے کے بعد بھی ناکام کیوں ہیں؟ یہ میرا سوال ہے۔

جناب چیئر مین: محترمہ ! یہ سوال نہیں بنتا۔ آپ fresh question لے آئیں۔ آپ کے سوال کا جواب ڈاکٹر صاحبہ نے دے دیا ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری کاڈاکٹر صاحبہ سے سوال یہ ہے کہ کیا ڈاکٹر صاحبہ صحت کی اسد عمر صاحب ہیں محترمہ یہ پوچھ رہی ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال نمبر1153 بھی محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کوdispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب چیئرمین !سوال نمبر1169 ہے، جواب پڑھاہو اتصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھاہو اتصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***1169: محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیاوزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ کو2018-19 کے لئے کتنا بجٹ جاری ہوا، کتنا خرچ ہوااور کتنا lapesہوا؟

(ب) اس ہسپتال میں سٹاف نرسوں (میل اور فی میل) کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) اس ہسپتال میں سال2018-19 کے دوران صفائی کی مد میں فنڈ کتنا خرچ ہوا تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) اس ہسپتال میں سٹریچر بیریئر کیjob description کیاہے نیز ان کی کوئی یونیفارم ہے اگرہاں توکیاوہ باقاعدگی سے یونیفارم پہنتے ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کل جاری شدہ بجٹ19-2018 6,25,24,727/-روپے

کل خرچ: 5,51,60,083/-روپے

بقایا بجٹ: 73,64,644/-روپے

بجٹ30-جون2019تک lapse نہیں ہو سکتا کیونکہ مالی سال30-جون2019تک ہے۔

(ب) اس ہسپتال میں سٹاف نرسز (فی میل) کی کل اسامیاں = 122

خالی اسامیاں سٹاف نرسز = 18

(ج) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ میں سال19-2018 کے دوران صفائی کی مد میں 13.7 ملین خرچ ہوئے۔

(د) سٹریچر بیریئر کی job description کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سٹریچر بیریئر مریض کو ایڈمیشن پوائنٹ سے ایمرجنسی میں منتقل کرتے ہیں کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں مریض کو اور اس کے لواحقین کو مدد فراہم کرتے ہیں۔

مریض کو ایمرجنسی پروسیجر روم سے بیڈ وارڈز میں شفٹ کرتے ہیں تمام سٹریچرز کو اکٹھے کر کے ایمرجنسی کے باہر اکٹھے کر کے رکھتے ہیں نرسنگ سٹاف اور دوسرے میڈیکل سٹاف سے تعاون کرتے ہیں جو حکم افسران بالا کی طرف سے ملتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں نیز ان کی یونیفارم خاکی رنگ کی ہے اور وہ باقاعدگی سے یونیفارم پہنتے ہیں۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ سوال میں لکھا ہوا ہے اس ہسپتال میں سٹاف نرسز (فی میل) کی کل اسامیاں122 ہیں تو میرا منسٹر صاحبہ سے یہ سوال ہے کہ کیا ساڑھے چھ لاکھ کی جو آبادی ہے اُس کے لئے122 نرسز کا سٹاف کافی ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! محترمہ سوال دوبارہ کر دیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ سوال کو repeat کر دیں۔

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب چیئرمین! میرا سوال یہ ہے کہ اوکاڑہ کی ساڑھے 6 لاکھ کی آبادی ہے تو کیا اُس کے لئے 122 نرسز اور ہسپتال کا سٹاف کافی ہے؟

جناب چیئرمین: منسٹر صاحبہ! محترمہ آپ سے according to the population پوچھ رہی ہیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! بالکل ناکافی ہیں۔ محترمہ صحیح فرما رہی ہیں there are two hospitals in Okara basically وہاں ایک ڈی ایچ کیو ہسپتال ہے ایک South City Hospital ہے۔

جناب چیئرمین! یہ صحیح فرما رہی ہیں کہ وہاں بیڈز ناکافی ہیں۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ in the next phase اسے بڑھانے کی پوری کوشش کریں گے۔ ہم نے پہلے ہی پانچ mother and child hospitals کا کہا ہوا ہے اور in the next phase ہم نے اوکاڑہ کو بھی under consideration رکھا ہوا ہے۔ انہوں نے جو سوالات پوچھے تھے ان کے مطابق اس وقت functioning of the hospital is very well پہلے ان کا میٹرنٹی وارڈ نامکمل تھا۔

جناب چیئرمین! میں نے پچھلے دنوں دیکھا ہے اب وہ مکمل ہو چکا ہے اور اس وقت deliveries ہو رہی ہیں۔ دونوں ہسپتالوں میں گائناکالوجسٹ موجود ہیں، دونوں ہسپتالوں میں cesarean ہو رہے ہیں، دونوں ہسپتالوں میں anesthetist موجود ہیں اور ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! یہ بالکل صحیح فرما رہی ہیں کہ ہمیں کچھ کرنا چاہئے لیکن ہم سے پہلے تو انہوں نے ہسپتالوں پر پیسے خرچ ہی نہیں کئے اور آج ہمارے ساتھ لڑائی کرنا شروع کر دی ہے۔ اُس وقت انہیں اورنج لائن ٹرین پر خرچ نہیں کرنا چاہئے تھا بلکہ ہسپتالوں پر خرچ کرنا چاہئے تھا۔

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب چیئرمین! میرا سوال یہ ہے کہ ان کی حکومت کو نو مہینے سے زیادہ ہو گئے ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ سوال کریں۔

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب چیئرمین! میں ان کی بات کا جواب دینا چاہتی ہوں یہ حکومت کی کارکردگی پر بات نہ کریں بلکہ ہمیں یہ بتائیں کہ ان کی پالیسی کیا ہے؟(شور وغل)

MR CHAIRMAN: Order in the House.

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب چیئرمین! یہ بہت ہو گیا کہ آپ کی حکومت، آپ کی حکومت۔ یہ بہانہ اب مزید نہیں چلے گا۔

جناب چیئرمین: انہوں نے آپ کے سوال کو admit کیا ہے۔

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب چیئرمین! 122 اسامیوں میں سے ابھی بھی 18 اسامیاں خالی ہیں مجھے بتایا جائے کہ یہ کب تک پُر ہو جائیں گی؟

جناب چیئرمین: محترمہ! انہوں نے یہ admit کیا ہے کہ یہ ناکافی ہیں۔ منسٹر صاحبہ! آپ خالی اسامیوں کا بتادیں کہ کب تک پُر کر دی جائیں گی؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! ہمارے آنے کے بعد یہ نرسیں آئی ہیں اور اب خالی اسامیاں صرف اٹھارہ رہ گئی ہیں۔ اس وقت پبلک سروس کمیشن کو نئی requisition بھیج دی گئی ہے وہاں سے جب نرسیں آئیں گی تو ہم تعینات کر دیں گے۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! میرا اپنی بہن سے سوال صرف یہ ہے کہ ہم نے تو اپنے tenure میں ہزاروں کی تعداد میں سیٹیں create کروائی تھیں مجھے بتایا جائے کہ جون میں جو نیا بجٹ آرہا ہے اس میں یہ نرسوں کی کتنی نئی سیٹیں create کروائیں گے؟

جناب چیئرمین: یہ تو fresh question بنتا ہے اگر اوکاڑہ کے حوالے سے کوئی سوال ہے تو وہ کریں۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! میری بہن نے جو بات کی تھی وہ بھی overall ہی تھی۔ میں گزارش کر رہا ہوں کہ ہم نے ہزاروں کی تعداد میں سیٹیں create کروائی ہیں جو نیا financial year آرہا ہے اس میں ان کا کیا plan ہے کہ یہ کتنے ہزار سیٹیں نئی create کروائیں گے ؟

جناب چیئرمین: خواجہ سلمان رفیق! یہ تو بجٹ پر سوال ہے آپ اس پر fresh question کر لیں۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب چیئرمین! میرا ابھی ضمنی سوال رہتا ہے۔

جناب چیئرمین: اس پر تین ضمنی سوال ہو چکے ہیں۔ چلیں، This should be last one

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب چیئرمین! میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ ایمر جنسی سے جب مریض کو وارڈ میں شفٹ کرنا پڑتا ہے تو مریض کو ایک مین روڈ کراس کرنی پڑتی ہے، کیا منسٹر صاحبہ کو پتا ہے ؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میں دو دفعہ اوکاڑہ کا چکر لگا آئی ہوں اور میں اس ہسپتال میں بالکل ہو کر آئی تھی میں نے سڑک پر ایمر جنسی کراس کی تھی اور یہ بالکل صحیح فرما رہی ہیں۔ انہوں نے جو پہلے bad planning کی تھی اس کو ہم انشاء اللہ ٹھیک کرنے لگے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 1174 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

جعلی ادویات بیچنے والوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*1174: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت جعلی ادویات بیچنے والوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے ؟

(ب) حکومت نے اب تک کتنے ایسے عناصر کو گرفتار کیا اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج) حکومت چھوٹے علاقوں میں کھلے میڈیکل سٹور پر فروخت ہونے والی جعلی ادویات پر کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحصیل سطح پر تعینات کئے ہوئے ڈرگ انسپکٹرز جعلی ادویات بیچنے والوں کے خلاف کاروائی کرتے ہیں۔ یہ ڈرگ انسپکٹرز مختلف میڈیکل سٹورز / فارمیسیز کا معائنہ کرتے ہیں اور مختلف ادویات کے نمونہ جات برائے تجزیہ محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت قائم کردہ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کو بھیجتے ہیں۔ یہ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز دورِ حاضر کے جدید تقاضوں کے مطابق اور ISO 17025 کے تحت تصدیق شدہ ہیں۔

جعلی ادویات بنانے اور بیچنے والوں کے خلاف ڈرگ ایکٹ1976 کے سیکشن (1)27 کے تحت تین سے دس سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا متعین تھی۔ صوبہ پنجاب میں جعلی ادویات بنانے اور بیچنے والوں کے خلاف ڈرگ ایکٹ 1976 میں سال2018 میں ایک ترمیم کے تحت سزاؤں کو مزید سخت کیا گیا ہے جو کہ تین سال سے دس سال تک قید اور اڑھائی کروڑ سے پانچ کروڑ روپے تک جرمانے کی سزا ہے۔

(ب) گزشتہ سال2018 کے دوران صوبہ بھر کے ڈرگ انسپکٹرز نے سال بھر میں مجموعی طور پر کل40556 مرتبہ میڈیکل سٹورز / فارمیسیز کا معائنہ کیا اور مختلف ادویہ جات کے6438 نمونہ برائے تحقیق و تجزیہ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کو بھیجے۔ جن میں سے 29ادویات کے نمونہ جات جعلی(spurious) نکلے جن کے کیسز متعلقہ ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ اور صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ میں درج ہو چکے ہیں اور ان پر ڈرگ ایکٹ1976 پنجاب ڈرگ رولز2007 اور DRAP Act 2012 کے تحت کارروائی کی گئی اور کیس متعلقہ ڈرگ کورٹ کو بھجوائے گئے۔

(ج) محکمہ صحت حکومتِ پنجاب کے ٹاؤن اور تحصیل کی سطح تک تعینات کئے ہوئے ڈرگ انسپکٹرز اپنے علاقے کے میڈیکل سٹورز اور فارمیسیز کو چیک کرتے رہتے ہیں اور جو کوئی بغیر لائسنس، جعلی، غیر معیاری unregistered expiredیا کوالیفائیڈ پرسن کے بغیر ادویات کی فروخت میں ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور اس کا چالان یا اس کوseal کر دیا جاتا ہے۔

سال 2018میں ڈرگ انسپکٹرز نے کھلے میڈیکل سٹورز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 1061 میڈیکل سٹورز کو seal کیا اور ان کے کیس متعلقہ بورڈ اور عدالت کو بھجوائے۔

محکمہ صحت حکومتِ پنجاب اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ جہاں کہیں اسے بغیر لائسنس میڈیکل سٹور کے متعلق اطلاع ملے یا کوئی شکایت موصول ہو تو فوری کارروائی کی جاتی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! انہوں نے جز (ب) میں کہا ہے کہ یہ متعلقہ کیسز ڈرگ کورٹ میں چل رہے ہیں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ان کیسز پر ابھی تک کیا فیصلہ ہوا ہے کیا منسٹر صاحبہ کے پاس کوئی تفصیلات موجود ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! جعلی ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف ہمارے ڈرگ انسپکٹرز کارروائی کرتے ہیں۔ جب ڈرگ انسپکٹرز نے ادویات کے سیمپلز لیبارٹریز میں بھیجے تو اس میں سے 29 سیمپل spurious drugs کے نکلے اور ان تمام افراد کے خلاف کارروائی کی گئی۔ کیسز کورٹ میں پیش کر دیئے جاتے ہیں اور Court has to actually take action against them. FIRs are registered. اگر محترمہ مجھے کہیں گی تو میں اس کی تمام تفصیلات منگوا کر انہیں دے دوں گی۔

جناب چیئرمین! انہوں نے مجھ سے پوچھا تھا کہ ابھی تک performance کیا رہی ہے؟ میں نے performance کی detail دے دی ہے اور جعلی ادویات کے بارے میں بھی بتا دیا ہے کہ 29 ادویات کے نمونہ جات جعلی نکلے تھے جس پر ایکشن لے لیا گیا ہے مزید un-registered and expired medicine پر بھی ایکشن لیا گیا ہے۔ 2018 کے بعد ہم نے 1061 میڈیکل سٹور seal کر دیئے۔ That is an action which is taken. ہم میڈیکل سٹور seal کر دیتے ہیں اور یہ میڈیکل سٹور اس وقت تک نہیں کھولے جاتے until unless proper action has been taken. اس میں ساری detail دی ہوئی ہے۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ منسٹر صاحبہ سے جب سوال کیا جاتا ہے تو جو متعلقہ ضمنی سوالات ہوتے ہیں وہ بھی۔۔۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ سوال کریں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! مجھے بھی بات کر لینے دیں، ہمیں بھی اجازت دے دیں کہ ہم دو جملے آپ کے لئے ارشاد فرما دیں ہم پر اتنی بھی سختی نہ کریں۔ منسٹر صاحبہ کو اجازت ہے کہ وہ سیاسی بیان بھی اپنی گفتگو کے درمیان دے دیں اور ہمیں اتنی بھی اجازت نہیں کہ ہم اپنے ضمنی سوالات کر سکیں۔

جناب چیئرمین: چلیں، آپ سوال کریں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! اس سوال کا جو جواب دیا گیا ہے اس کے مطابق میں صرف لاہور شہر کی بات کرتی ہوں کہ یہاں پر جواب دیا گیا ہے کہ کارروائی کی جاتی ہے۔

جناب چیئرمین! میں منسٹر صاحبہ کو کہتی ہوں کہ یہ ابھی چلیں میں انہیں صرف شمالی لاہور کی ایک specific جگہ بتاتی ہوں مجھے یہ بتائیں کہ کیا ان علاقوں میں جعلی ادویات فروخت نہیں ہو رہی ہیں، کیا انہوں نے وزٹ کیا ہے؟ انہوں نے اس سارے جواب میں صرف ڈرگ انسپکٹر پر focus کیا ہے۔ انہوں نے 2018 کا سارا کچھ بتا دیا ہے اور ان کی حکومت 2019 کے بھی چار پانچ ماہ گزار چکی ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ کا سوال کیا ہے؟

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! میرا سوال یہی ہے کہ اس وقت جعلی ادویات فروخت ہو رہی ہیں اور کھلے عام فروخت ہو رہی ہیں۔ ان کے ڈرگ انسپکٹرز ان کی طرح سو رہے ہیں۔ یہ میرا ضمنی سوال ہے اور انہوں نے یہ غلط جواب دیا ہے۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔ بہت شکریہ

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! وہاں سے جواب تو لے لیں۔ کیا جعلی ادویات فروخت نہیں ہو رہی ہیں؟ یہ کہہ دیں کہ جعلی ادویات فروخت نہیں ہو رہی ہیں تو میں پھر بیٹھ جاتی ہوں اگر فروخت ہو رہی ہیں تو مجھے بتایا جائے۔

جناب چیئرمین: اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! میرے سوال کا جواب تو لے دیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ تشریف رکھیں منسٹر صاحبہ جواب دے رہی ہیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! جہاں تک ڈرگ انسپکٹرز اور ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹیز کا تعلق ہے تو میں نے اس سلسلے میں جتنی بھی میٹنگز کی ہیں ان کے بارے میں مجھے بہت اچھی طرح سے پتا ہے۔ اگر ان کا خیال ہے کہ ڈرگ انسپکٹر صحیح کام نہیں کر رہے وہ غلط کام کر رہے ہیں تو یہ ہمیں بتا دیں، لکھ کر دے دیں ہم انشاءاللہ اس پر proper action لیں گے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ کی جو انفارمیشن ہیں وہ منسٹر صاحبہ سے share کر لیں وہ اس پر ایکشن لیں گی۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتی ہوں۔

جناب چیئرمین: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور: سلامت پورہ میں زچہ و بچہ سنٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*1153: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور داروغہ والا میں ہسپتال کی تعمیر کب مکمل ہوئی اور اس کا موجودہ اسٹیٹس کیا ہے؟

(ب) سلامت پورہ لاہور میں کئی سالوں سے زچہ و بچہ سنٹر کی تعمیر رکی ہوئی ہے، اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) یہ ہسپتال کب تک اپریشنل ہو گا۔ تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) 100 بستروں پر مشتمل ہسپتال داروغہ والا انڈو پاک فیکٹری کی جگہ پر بنانے کی سکیم 2016-17 اے ڈی پی میں شامل کی گئی تھی۔ وفاقی وزیر مواصلات کو ایک مراسلہ لکھا گیا کہ اس زمین کو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے نام ٹرانسفر کیا جائے۔ وفاقی وزیر مواصلات نے جواب دیا کہ یہ زمین انڈو پاک کی ہے جو ٹرانسفر نہیں ہو سکتی۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے بعد ریونیو ڈیپارٹمنٹ کو بھی ایک مراسلہ لکھا گیا کہ اس علاقہ میں 40 تا 50 کنال گورنمنٹ کی جگہ ہسپتال بنانے کے لئے مہیا کی جائے۔ انہوں نے جواب دیا کہ داروغہ والا چوک میں ہسپتال بنانے کے لئے کوئی جگہ موجود نہیں ہے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سلامت پورہ میں 10 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال کی تعمیر کی سکیم سابقہ ضلعی حکومت نے اپنے وسائل سے 16.220 ملین کی منظوری کی اور اس سکیم پر سابقہ ضلعی حکومت نے تعمیر کا کام شروع نہیں کیا جس کی وجہ زمین کی عدم دستیابی تھی۔ چونکہ اس سکیم کے فنڈز سابقہ ضلعی حکومت نے دیئے تھے اور یہ فنڈز اب ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی

کے اکاؤنٹ (VI) میں پڑے ہیں جسکا ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کو بلڈنگ یا مشینری پر خرچ کرنے کا کلی اختیار ہے اور ان فنڈز کا ادل بدل کرنے کا صوبائی حکومت کو کوئی اختیار نہیں ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور کو دستیاب فنڈز ضرورت کے مطابق Financial Rules کو مدنظر رکھ کر خرچ کرنے چاہیں۔

(ج) چونکہ یہ ہسپتال صوبائی حکومت نے منظور نہیں کیا ہے۔اس کی تکمیل کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور پر ہے۔ تاہم ہسپتال کی تعمیر کا کام شروع ہونے کے بعد ایک سال کے اندر رفنکشنل ہو سکتا ہے۔

سرگودھا: تحصیل شاہ پور کے ہسپتال میں گائنی وارڈ سے متعلقہ تفصیلات

*1191: **چودھری افتخار حسین:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل شاہ پور (سرگودھا) کے کس کس ہسپتال میں گائنی وارڈ ہیں ان میں کتنے ڈاکٹر کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ان کے سال 18-2017 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان وارڈز میں سال 18۔2017 کے دوران کتنے مریض داخل ہوئے؟

(د) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ان میں کتنے اور کون سے ڈاکٹر فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ہ) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں کون کون سی مشینری ٹیسٹوں کے لئے موجود ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل شاہ پور سرگودھا کے ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ایک گائنی وارڈ ہے اور دو کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ گریڈ 18 اور آٹھ وومن میڈیکل آفیسرز گریڈ 17 میں کام کر رہی ہیں۔ گائنی وارڈ میں بیڈز کی تعداد 10 ہے اور تحصیل شاہ پور میں 13 بی ایچ یوز، ایک آر ایچ سی، ایک سول ڈسپنسری اور دو گورنمنٹ رورل ڈسپنسریز ہیں جن میں گائنی کی

سہولت موجود ہے جبکہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور مراکز صحت میں تعینات میڈیکل آفیسرز /وومن میڈیکل آفیسرز مع نام لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شاہ پور سرگودھا کے گائنی وارڈ کے سال18-2017 کے اخراجات۔ /1,16,00,000 روپے ہیں۔ اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال18-2017 گائنی وارڈ میں 2523 مریض داخل ہوئے۔

(د) جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(ہ) گائنی آوٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں الٹرا ساؤنڈ مشین، فیٹل ہارٹ ڈٹکٹر، سکر مشین، ویکیوم، فورسبز، بے بی وارمر، بے بی ویٹ مشین کی سہولیات موجود ہیں۔

ٹی ایچ کیو تحصیل شاہ پور میں عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1192: **چودھری افتخار حسین:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شاہ پور (سرگودھا) میں میڈیکل آفیسر، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد پوری ہے اگر کم ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(ج) ہسپتال میں کتنے مریض OPD اور ایمرجنسی میں علاج کے لئے آتے ہیں؟

(د) ہسپتال میں ٹیسٹوں کے لئے کون کون سی مشینری موجود ہے نیز کس کس مشینری کی ضرورت ہے اور کب تک مہیا کر دی جائے گی؟

(ہ) کیا حکومت ہسپتال میں مسنگ فسیلٹیز اور اس کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شاہ پور سرگودھا میں سینئر میڈیکل آفیسرز، سینئر وومن میڈیکل آفیسرز، میڈیکل آفیسرز، وومن میڈیکل آفیسرز، نرسیس اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

	Sanctioned	Filled	Vacant
SMO	10	02	08
SWMO	04	00	04
MO	11	07	04
WMO	09	08	01
Charge Nurse	24	14	10
Para-medical Staff	12	06	06

ہر جمعرات کو واک ان انٹرویو کے تحت ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں پر بھرتی جاری ہے جیسے ہی اہل امیدوار دستیاب ہوں گے جلد تعینات کر دیئے جائیں گے اور ڈاکٹرز کی کمی پوری ہو جائے گی۔

(ب) ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:

Sanctioned	Filled	Vacant
173	99	74

اسامیوں کی تفصیل، عہدہ اور گریڈ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً (OPD)800 مریض اور 50 مریض ایمرجنسی میں علاج کے لئے آتے ہیں۔

(د) ہسپتال میں لیبارٹری ٹیسٹوں کے لئے ہیموگلوبن اینالائزر، چیسٹری اینالائزر، اینکوبیٹر، مائیکروسکوپ، گلومیٹرز موجود ہیں اور تحصیل لیول ہسپتال کی سطح پر تمام سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) حکومت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے تحصیل ہسپتال شاہ پور ڈسٹرکٹ سرگودھا کی سہولیات کو بڑھانے کے لئے اور مسنگ فسیلٹیز مہیا کرنے کے لئے ایک سکیم ری ویمپنگ آف ٹی ایچ کیو ہسپتال شاہ پور ڈسٹرکٹ سرگودھا جو کہ

2017-11-16 کو منظور کی ہے جس کی کل لاگت 218.318 ملین ہے۔ اس سکیم کے ذریعے ہسپتال میں اضافی مشینری، اضافی میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف اور بلڈنگ کی تجدید کا کام کیا جائے گا۔ اس سکیم کے مکمل ہونے پر یہ ہسپتال اس علاقے کے لوگوں کو پہلے سے بہتر سہولیات مہیا کر سکے گا۔

خوشاب: پی پی-84 میں محکمہ صحت کے زیر انتظام ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1231: **جناب محمد وارث شاد:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خوشاب پی پی-84 میں کتنی اور کون سی محکمہ صحت کی ڈسپنسریاں زیر تعمیر ہیں زیر تعمیر ڈسپنسریوں کا کتنے فیصد کام ہو چکا ہے؟

(ب) بقیہ تعمیراتی کام کب تک مکمل ہو جائے گا ان تمام ڈسپنسریوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پی پی-84 میں دو سول ڈسپنسریاں زیر تعمیر ہیں جن کے نام یہ ہیں:

1- سول ڈسپنسری وارث آباد، 2- سول ڈسپنسری محمود شہید،

ان ڈسپنسریوں کی منظوری سابقہ ضلعی حکومت نے 2015-02-26 کو دی اور سابقہ ضلعی حکومت نے اپنے بجٹ سے ان ڈسپنسریوں کی تعمیر کے لئے فنڈز جاری کئے۔ سول ڈسپنسری وارث آباد کا 39 فیصد کام مکمل ہوا ہے جبکہ سول ڈسپنسری محمود شہید کا 93 فیصد کام مکمل ہوا ہے۔

(ب) چونکہ ان ڈسپنسریوں کا کام سابقہ ضلعی حکومت نے شروع کیا تھا تاہم سابقہ ضلعی حکومت کی جگہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز قائم ہوئی ہیں اور سابقہ ضلعی حکومت کے کاموں کی تکمیل متعلقہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی ذمہ داری ہے اس سلسلہ میں سی ای او ہیلتھ خوشاب نے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹر خوشاب، ڈپٹی کمشنر خوشاب کو فنڈز کی فراہمی کے لئے خط لکھ

دیا ہے جونہی فنڈز دستیاب ہوں گے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب ان ڈسپنسریوں کا کام مکمل کرے گی۔

خوشاب: پی پی۔84 نورپور تھل کے ہسپتال کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*1232: **جناب محمد وارث شاد:** کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

خوشاب پی پی۔84 میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نورپور تھل اپ گریڈ ہوا تھا کیا اس کا کام مکمل ہوا ہے کون سا کام مکمل ہو چکا ہے اور کون کون سا کام بقایا ہے بقایا کام کب تک مکمل ہونے کی توقع ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نورپور تھل کا اندرونی حصہ کی تعمیر و مرمت کا کام مکمل ہو چکا ہے صرف داخلی دروازے اور ایلومینیم لگانا باقی ہیں۔ عمارت کے سامنے والے حصے کی تعمیر و مرمت کا کام اور بیرونی حصے کی بجلی کی وائرنگ وغیرہ کا کام ابھی باقی ہے۔ چونکہ اس سال محکمہ صحت P&SH Department کا ترقیاتی بجٹ جو کہ 18-2017 کے مالی سال سے تقریباً 35 فیصد کم ملا ہے اس لئے بقایا کام کی تکمیل سست روی کا شکار رہی۔ تاہم مکمل شدہ اور نامکمل کام کی تکمیل درج ذیل ہے:

مکمل شدہ کام:

ایمرجنسی وارڈ، مردانہ وارڈ، زنانہ وارڈ، آپریشن تھیٹر، لیبر روم، آئی سی یو، سی سی یو، پتھالوجی لیبارٹری، ایکسرے روم، ڈینٹل روم،

اوپی ڈی بلاک، یلو روم، نعش گھر

نامکمل شدہ کام:

Plinth Protection زیر تعمیر ہے۔ عمارت کے سامنے والے حصے کی تعمیر و مرمت کا کام اور بیرونی حصے کی بجلی کی وائرنگ کا کام باقی رہتا ہے۔

منڈی بہاؤالدین: ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1244: **محترمہ حمیدہ میاں:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) منصوبہ قیام ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال منڈی بہاؤالدین کی پہلی بار منظوری کب ہوئی اور اس منصوبہ کا کل تخمینہ لاگت کیا تھا؟

(ب) اس منصوبہ کی کتنی بار ترمیمی منظوری جاری ہوئی ہے تاریخ اور کل لاگت کے ساتھ تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دیں؟

(ج) اس منصوبے کی تکمیل کے لئے اس کو کتنے حصوں میں تقسیم کر کے ٹھیکہ دیا گیا نیز اس منصوبے کے تمام کنٹریکٹرز نے کتنے کتنے فیصد کام مکمل کیا، مکمل تفصیلات علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کریں؟

(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین کی مرکزی بلڈنگ کی تعمیر کتنا عرصہ رکی رہی اور کب سے کب تک عدالت میں کیس زیر سماعت رہا ان مقدمات کی وجوہات کیا تھیں اور مرکزی بلڈنگ کی تعمیر کا کام کب دوبارہ شروع ہوا؟

(ہ) اس منصوبہ کے مطابق سالانہ ترقیاتی بجٹ کے مطابق ہر سال مختص اور خرچ کئے گئے فنڈز کی معلومات مہیا کی جائیں؟

(و) گزشتہ مالی سال 2017-18 میں capital کے لئے 100 فیصد فنڈز مختص کئے گئے اس منصوبہ کے لئے 2018-19 میں فنڈز کیوں کم کر دیئے گئے کیا اب یہ منصوبہ ترجیح حیثیت نہیں رکھتا ہے؟

(ز) ڈی ایچ کیو ہسپتال، منڈی بہاؤالدین کے منصوبہ کی حتمی تکمیل کی تاریخ سے مطلع فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) منصوبہ قیام ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منڈی بہاؤالدین کی پہلی بار منظوری ECNEC نے مورخہ 03.11.2007 کو دی۔ اس منصوبہ کی کل لاگت 971.154 ملین تھی۔

(ب) اس منصوبہ کی چار بار ترامیم ہوئی۔ تاریخ اور لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس منصوبے کی تکمیل کے لئے اس کو 13 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین کی مرکزی بلڈنگ کی تعمیر 2015 سے دسمبر 2017 تک رکی رہی۔ عدالت میں کیس مارچ 2016 سے اگست 2016 تک زیر سماعت رہا۔ ہسپتال کی مین بلڈنگ کے کنٹریکٹر کو اس کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ڈیفالٹر قرار دے دیا گیا۔ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے اس ایکشن کے خلاف کنٹریکٹر نے عدالت میں رٹ دائر کر دی۔ مین بلڈنگ کی تعمیر کا کام دوبارہ ستمبر 2018 میں شروع ہوا۔

(ہ) منصوبہ کی سالانہ فنڈز کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(و) مالی سال 18-2017 کے دوران 175.000 ملین کے فنڈز allocate/release کئے گئے تھے۔ مالی سال 19-2018 کے دوران 50.000 ملین فنڈز allocate کئے گئے ہیں اور تاحال 37.500 ملین فنڈز release کئے گئے ہیں۔

(ز) بلڈنگ کی تعمیر کا انحصار فنڈز کی دستیابی پر منحصر ہے۔ تاہم بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے شیڈول کے مطابق اس کی تکمیل 2019-06-30 تک متوقع ہے۔

سرکاری ہسپتالوں میں شوگر کے
مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1245: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ وارڈ کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شوگر کے مریضوں کو اپنی ساری زندگی دوائیوں پر گزارنا ہوتی ہے؟

(ج) کیا حکومت تمام سرکاری ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کو ادویات مفت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی، یہ درست ہے کہ پریوینشن اینڈ کنٹرول آف نان کمیونیکل ڈیزیز پروگرام پنجاب کے تحت 36 اضلاع میں تمام 26 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور 104 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کے لئے این سی ڈیز سکریننگ ڈیسک اور کلینک کام کر رہے ہیں جہاں ان کے مرض کی تشخیص اور علاج کیا جاتا ہے۔ ہسپتالوں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی، یہ درست ہے کہ شوگر کے مریض کو تاحیات ادویات پر گزارا کرنا پڑتا ہے۔ مگر بروقت تشخیص اور علاج سے شوگر سے ہونے والی طبی پیچیدگیوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

(ج) حکومت کی موجودہ پالیسی کے تحت تمام سرکاری ہسپتالوں کے indoor میں شوگر کی ادویات مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔

سرگودھا: پی پی-79 میں بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1251: **رانا منور حسین:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ادویات کی فراہمی، ڈاکٹرز دیگر سٹاف کی بھرتی سے متعلق تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) پی پی-79 ضلع سرگودھا میں موجود بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں مریضوں کوادویات کی مفت فراہمی نہیں ہورہی اس کی وجوہات بتائی جائے؟

(ج) ان مراکز صحت اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں پر کب تک بھرتی ہوگی؟

(د) ان میں فری ٹیسٹ وغیرہ کی سہولت لوگوں کو کیوں نہیں مل رہی؟

(ہ) مریضوں کو ادویات کی عدم فراہمی اورڈاکٹرز کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے حکومت کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضرورت کے مطابق بی ایچ یوز کو مناسب ادویات کی مسلسل فراہمی جاری ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے 6637 ڈاکٹرز (3620 مرد ڈاکٹرز، 2717 خواتین میڈیکل آفیسرز) اور 2834 چارج نرسز کی تعیناتی کا عمل مکمل کیا جاچکا ہے۔

مزید برآں 437 فارماسسٹ کی تعیناتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن نے لسٹ محکمہ کو بھجوادی ہے جس کی تعیناتی کا عمل جاری ہے اس کے علاوہ ہر جمعرات کو ایڈہاک ڈاکٹرز کے واک ان انٹرویو کے تحت بھرتی جاری ہے۔ جیسے ہی اہل اُمیدوار دستیاب ہوں گے تعینات کر دیئے جائیں گے۔، جلد ہی ڈاکٹرز کی کمی پوری ہوجائے گی تاہم گریڈ 5 سے 15 تک تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جارہا ہے۔ جلد ہی خالی اسامیاں پرُ کرلی جائیں گی۔ اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی-79 ضلع سرگودھا میں موجود بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ٹی ایچ کیو میں مریضوں کو ادویات کی فراہمی مفت ہورہی ہے، اور مریضوں کی طرف سے کوئی شکایت نہ موصول ہوئی ہے۔

(ج) جز (الف) میں جواب دے دیا گیا ہے۔

(د) سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو فری ٹیسٹ کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اوراس سلسلہ میں مریضوں کی طرف سے کوئی شکایت نہ موصول ہوئی ہے۔

(ہ) جواب جز(الف) میں دے دیا گیاہے۔

ساہیوال بی ایچ یو قطب شہانہ سے متعلقہ تفصیلات

*1290: **جناب محمد ارشد ملک:** کیاوزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں بی ایچ یو قطب شہانہ قیام کب عمل میں لایا گیااور یہ کتنے رقبہ پر محیط ہے؟

(ب) بی ایچ یو قطب شہانہ میں مریضان کو کیا کیا سہولیات اور کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں کیاوہاں پر کوئی ٹیسٹ کی سہولت میسر ہے اگرہاں تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) بی ایچ یو ہذا میں کتنا عملہ تعینات ہے اوروہاں پر تعینات میڈیکل آفیسر کی تعیناتی کب عمل میں آئی کیااس کی تعیناتی عارضی ہے یا اس کی تعیناتی مستقل بنیادوں پرPPSC کے ذریعے ہوئی ہے وہاں پر تعینات دیگر عملہ کی بھی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) بی ایچ یو ہذا کے سالانہ بجٹ بابت 2015-16، 2016-17 اور 2017-18 کتنا تھا ان میں سے کتنا مدوار خرچ ہوا ہے مکمل تفصیل سال وار فراہم فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) بنیادی مرکز صحت قطب شہانہ 1981 میں قائم ہوا اور اس کا رقبہ تقریباً32 کنال (640 مرلہ) ہے۔

(ب) بنیادی مرکز صحت 24/7 پر فرسٹ لیول کیئر کی تمام ادویات اور مریضوں کے لئے درج ذیل ٹیسٹ / سہولیات میسر ہیں۔

شوگر، ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ٹیسٹ، ہیموگلوبن ٹیسٹ، ملیریا سلائیڈز، حمل ٹیسٹ، نارمل ڈلیوری، حفاظتی ٹیکہ جات، اے این سی، پی این سی، OTPسائٹ، ایمرجنسی روم، بریسٹ فیڈنگ کارنر، وارڈ۔

(ج) میڈیکل آفیسر کی تعیناتی 08-12-2018 کو (PHFMC) میں کنٹریکٹ پر ہوئی۔ دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بی ایچ یو ہذا کا سالانہ بجٹ درج ذیل ہے:

	Total Budget	Expenditure
Budget 2015-16	Rs. 35,33,560	Rs. 34,09,143
Budget 2016-17	Rs. 33,38,853	Rs.29,99,196
Budget 2017-18	Rs. 17,22,887	Rs. 17,02981

ساہیوال: بی ایچ یوز اور آر ایچ سی میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1291: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں موجود بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی حالت درست نہ ہے اور ان میں سے اکثر و بیشتر میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے اور ان کی چار دیواری بھی نہ ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ساہیوال کے بی ایچ یو 58/GD اور 91/6-R بی ایچ یو، قطب شہانہ، اسد اللہ پور و دیگر بی ایچ یو / آر ایچ سی پر کچھ افراد نے غیر قانونی قبضہ کیا ہوا ہے اگر ہاں تو ان کی تاحال مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بی ایچ یوز / آر ایچ سیز پر مکمل ادویات بھی موجود نہ ہیں اور انہی ہسپتالوں / یونٹس کے ملازمین نے اپنے پرائیویٹ میڈیکل سٹورز کھول رکھے ہیں اگر درست ہے تو حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع ساہیوال میں موجود بی ایچ یوز اور آر ایچ سی میں تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں اور حالت زار کے متعلق بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو متعدد بار خطوط لکھے جا چکے ہیں جس میں بلڈنگ کی مرمت / نئی تعمیر اور چار دیواری کی مرمت / نئی تعمیر شامل ہے اور فنڈز کی کمی کی وجہ سے اس کام میں تاخیر کا سامنا ہے۔

(ب) موجودہ حکومت کے بننے کے بعد غیر قانونی رہائش پذیر افراد کے خلاف محکمانہ کارروائی جاری ہے۔ جس کے مطابق ماسوائے 58/GDاور بنیادی مرکز صحت قطب شہانہ کے تمام ضلع میں کسی بھی سنٹر پر کوئی غیر قانونی رہائش پذیر نہیں ہے۔ مندرجہ بالا دونوں سنٹرز پر ایک ایک کوارٹر میں غیر متعلقہ افراد رہائش پزیر ہیں جن کو نوٹسز جاری کر دیئے گئے ہیں اور جلد ہی ان سے کوارٹرز خالی کرالئے جائیں گے۔

(ج) ان تمام سنٹرز پر ادویات مکمل طور پر موجود ہیں اورMonitoring Evaluation and Assistantsکے ڈیش بورڈ سے تصدیق کی جاسکتی ہے۔

صوبہ میں ایڈز کنٹرول کے افسران اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

***1321: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت کے پروگرام ایڈز کنٹرول پنجاب میں اس وقت کتنے افسران اور ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) صوبہ میں اس وقت ایڈز کے کتنے مریض ہیں؟

(ج) سال 18-2017 کے درمیان محکمے نے ایڈز کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام، محکمہ صحت میں اس وقت 16 ڈاکٹرز اور 19 ماہر نفسیات پنجاب بھر میں مختلف مراکز میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ سات افراد پر مشتمل لیبارٹری سے متعلقہ تکنیکی ماہرین جن میں پی ایچ ڈیز بھی شامل ہیں۔ سنٹرل لیبارٹری میں کام کر رہے ہیں جبکہ انتظامی، آئی ٹی، فنانس اور دیگر شعبہ جات میں 30 گزیٹڈ اور نان گزٹیڈ افراد خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) صوبہ بھر میں اس وقت ایڈز کے رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد 11,500 کے لگ بھگ ہے۔

(ج) سال18-2017کے درمیان محکمہ نے ایڈز کی روک تھام کے لے درج ذیل اقدامات کئے ہیں:

- پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام صوبہ بھر میں اٹھارہ علاج معالجے، مشاورتی اور چار والدین سے بچوں کو منتقلی سے بچاؤ کے مراکز کے ذریعے مفت تشخیص، ادویات اور مشاورت کی خدمات فراہم کر رہا ہے۔
- پروگرام پنجاب بھر کی 38 جیلوں میں مفت ٹیسٹ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے جہاں قیدیوں کے مفت ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی، سی، سفلس، اور دیگر ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔اس ضمن میں 2017 سے اب تک دو مرحلوں میں پنجاب بھر کی جیلوں میں89,000 قیدیوں کی مفت سکریننگ کی جاچکی ہے۔
- پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے پنجاب بھر میں ٹرک ڈرائیورز کے لئے اس وقت 7 مقامات پر سکریننگ کیمپس قائم کئے ہیں۔ مجموعی طور پر اب تک 20 شہروں میں 24 مقامات پر پنجاب گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے اشتراک سے مفت کیمپ قائم کئے ہیں جہاں بس / ٹرک ڈرائیورز کو ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی، سی، سفلس اور شوگر کی مفت تشخیص کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔
- پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے این جی اوز کے اشتراک سے سرنج سے نشہ کے عادی افراد کے لئے تمام اضلاع میں سکریننگ کی جارہی ہے۔
- ہیلتھ ویک18-2017 میں6,5 0,000 سے زائد عوام الناس کے ٹیسٹ کئے گئے۔علاوہ ازیں خصوصی بچوں، پولیس ملازمین، محکمہ صحت اور لوکل گورنمنٹ کے ملازمین کی سکریننگ بھی کی گئی۔

مظفر گڑھ: سنانواں کوٹ ادو رورل ہیلتھ سنٹر میں عدم سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1337: **جناب نیاز حسین خان:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنانواں تحصیل کوٹ اّدو (مظفر گڑھ) رورل ہیلتھ سنٹر کب سے قائم ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کوٹ اّدو میں رورل ہیلتھ سنٹر ایک ہی کام کر رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس رورل ہیلتھ سنٹر میں ایمرجنسی اور فرسٹ ایڈ کی ادویات دستیاب نہ ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ رورل ہیلتھ سنٹر کی چار دیواری نہ ہے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس سنٹر کی تمام مسنگ فسیلٹیز پوری کرنے اور چار دیواری تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر سنانواں 1973 سے کام کر رہا ہے۔

(ب) جی، یہ درست نہیں ہے۔ تحصیل کوٹ آدو میں تین رورل سنٹرز کام کر رہے ہیں:

1. رورل ہیلتھ سنٹر دائرہ دین پناہ۔
2. رورل ہیلتھ سنٹر قصبہ گجرات۔
3. رورل ہیلتھ سنٹر سنانواں۔

(ج) یہ درست نہیں ہے بلکہ تحصیل کوٹ ادو کے تمام رورل ہیلتھ سنٹر پر ایمرجنسی اور فرسٹ ایڈ کی ادویات موجود ہیں۔

(د) رورل ہیلتھ سنٹر کی چار دیواری ہے لیکن سیلاب کی وجہ سے اس کی مشرقی دیوار 300 فٹ اور مغربی دیوار 120 فٹ گری ہوئی ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 2019-20 کی ADP میں ایک سکیم Strengthening of Rural Health Centres Phase-I کے نام سے شامل کی ہے اس سکیم کے زریعے دیہی مراکز صحت کی مرمت (عمارت رہائشیں اور چار دیواری وغیرہ) کا کام کیا جائے گا اور ان مراکز میں مشینری کی کمی کو پُورا کیا جائے گا محکمہ کی یہ کوشش ہو گی کہ رورل ہیلتھ سنٹر سنانواں تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ کی چار دیواری کی تعمیر کا کام بھی اس سکیم کے ذریعے ترجیحی بنیادوں پر کروایا جائے۔

اوکاڑہ: حلقہ پی پی۔189 میں ہسپتال / ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1367: **جناب منیب الحق:** کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔189 ضلع اوکاڑہ میں کتنے سرکاری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔189 اوکاڑہ میں موجود ہاسپٹلز / ڈسپنسریوں میں عملہ کی تعداد مع ادویات نہ ہونے کے برابر ہے اور عمارتیں بھی مکمل طور پر خستہ حال ہو چکی ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تمام ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں مسنگ فسیلٹیز فوری طور پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی۔189 میں کوئی سرکاری ڈسپنسری نہیں ہے۔دو DHQs، دو BHUs، تین MCH سنٹرز اور ایک ٹی بی کلینک محکمہ صحت کے تحت کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1.	DHQ Hospital Okara City	UCO-91
2.	DHQ Hospital (South City) Okara	UCO-17
3.	BHU 1/4-L	UCO-89
4.	BHU 53/2-L	UCO-16
5.	TB Clinic	UCO-93
6.	MCH Center People Colony No. 2	UCO-97
7.	MCH Center Aastana Aalia	UCO-95
8.	MCH Center Samad Pura	UCO-96

(ب) درست نہیں ہے تمام ہاسپٹلز میں عملہ اور ضروری ادویات موجود ہیں اور تمام ہاسپٹلز کی عمارتیں تسلی بخش حالت میں موجود ہیں۔تمام مراکز صحت کی اسامیوں اور ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی پی۔189 اوکاڑہ کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں عملہ اور ادویات موجود ہیں اور تعمیر و مرمت کا کام بھی ضرورت کے مطابق ہوتا رہتا ہے اس لئے حکومت پنجاب مزید عملہ اور ادویات کی فراہمی کا فی الحال ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

ضلع سیالکوٹ میں بی ایچ یوز کی تعداد و عملہ سے متعلقہ تفصیلات

***1380: محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے بی ایچ یوز ہیں؟

(ب) کیا ان سب بی ایچ یوز میں ڈاکٹرز مع عملہ ،ادویات اور سب سہولیات موجود ہیں؟

(ج) پچھلے تین سالوں میں کتنے بی ایچ یوز اپ گریڈ کئے گئے تفصیل بتائی جائے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع سیالکوٹ میں 88 بی ایچ یوز کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام بی ایچ یوز میں ڈاکٹرز، مع عملہ ،ادویات و سہولیات موجود ہیں۔ گریڈ 5 سے 15 تک تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جا رہا ہے۔ جلد ہی خالی اسامیاں پُر کر لی جائیں گی۔ اسامیوں، ادویات اور سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بی ایچ یو گگڑ دیہی مرکز صحت (RHC) کی صورت میں اپ گریڈ ہو رہا ہے۔

ملتان: شجاع آباد میں پی سی آر لیب
اور مفت ویکسین کی فراہمی میں بندش سے متعلقہ تفصیلات

***1403: رانا اعجاز احمد نون:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔21 ضلع ملتان تحصیل شجاع آباد میں کروڑوں روپے کی لاگت سے گورنمنٹ نے PCR لیب بنوائی اور لوگوں کو مفت انجکشن اور ویکسین کی سہولت دی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب ویکسین لگانا بند کر دی گئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس حلقہ کی عوام کو دوبارہ مفت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائی جائے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پی سی آر لیب ٹی ایچ کیو، شجاع آباد ہسپتال میں موجود ہے اور عرصہ 2008 سے کام کر رہی ہے اور انجکشن اور ویکسین ضرورت مند مریضوں کو فراہم ہو رہی ہے حال میں (پی کے ایل آئی) پنجاب کڈنی اور لیور ٹرانسپلانٹیشن نے بھی اپنا کام ہسپتال کے احاطہ میں جنوری 2018 سے شروع کیا ہے PKLI مریضوں کے سیمپل لے کر سنٹرل لیب لاہور برائے تجزیہ بھجوائے جاتے ہیں تاکہ متاثرہ مریضوں کو ویکسین مل سکے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ گورنمنٹ کی فراہم کردہ ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین لوگوں کو بدستور لگائی جا رہی ہے جبکہ ہیپاٹائٹس سی کی ویکسین نہیں ہوتی ہے۔

(ج) محکمہ صحت متاثرہ مریضوں کو ہر قسم کی طبی سہولیات مہیا کرنے پر کاربند رہے گا اور عوام کی خدمت کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

بھکر: ٹی ایچ کیو ہسپتال دریا خان میں ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

428: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال دریا خان ضلع بھکر میں کتنے ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، نرسز، ڈسپنسرز اور پیرا میڈیکل سٹاف ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں ان کے نام، مقام تعیناتی اور عہدہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اکثر اپنے ڈیوٹی پوائنٹ سے غیر حاضر رہتے ہیں ان کی جگہ ڈسپنسرز اور نرسز سے جبراً ڈیوٹیاں لی جاتی ہیں؟

(ج) اس ہسپتال میں موجود کتنے ڈاکٹرز کے خلاف کرپشن کے کیسز درج ہوئے اور ان کے خلاف کیا کیا کارروائی کی گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) ٹی ایچ کیو ہسپتال دریا خان کو سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران کتنا بجٹ فراہم کیا مدوار تفصیلات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دریا خان میں موجود ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، نرسز، ڈسپنسرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی ڈیوٹیاں، مقام تعیناتی اور عہدہ کی لِسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی نہیں! اس بات میں کوئی حقیقت نہیں ہے، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دریا خان میں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹی احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں اور کسی بھی نرس یا ڈسپنسر سے جبراً ڈیوٹی نہیں لی جارہی۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دریا خان میں کسی بھی ڈاکٹر کے خلاف کوئی کرپشن کیس درج نہیں ہے۔

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دریاخان، سال 17-2016اور 18-2017کے بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شیخوپورہ:پی پی۔139کے ہسپتالوں میں عملہ سے متعلقہ تفصیلات

487:میاں جلیل احمد: کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئرازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ پی پی۔139میں کل کتنےRHCs, BHUsاورTHQ ہسپتال ہیں؟

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال شر قپور شریف کے عملے کی تفصیل بتائیں مزید بر آں خالی اسامیاں کب تک پر ہو جائیں گی؟

(ج) اس ٹی ایچ کیو ہسپتال میں کون کون سی مشینری کی کمی ہے،کتنے آپریشن تھیٹرز کی ضرورت ہے اور کتنے موجود ہیں۔

(د) حکومت کی ترجیحات کے مطابق ٹی ایچ کیو ہسپتال میں کون کون سی سہولیات ہونی چاہیں اور کیا مذکورہ ٹی ایچ کیو ہسپتال میں تمام سہولیات حکومتی معیار کے مطابق ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع شیخوپورہ کے حلقہ پی پی۔139 میں ایک ٹی ایچ کیو ہسپتال، شر قپور شریف اور 9 BHUsہیں۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال شر قپور شریف کی کل منظور شدہ178اسامیاں ہیں جن میں130 فل ہیں اور48اسامیاں خالی ہیں۔ خالی اسامیاں جلد ہی ضروری کاروائی کے بعد فِل کر دی جائیں گی۔

(ج) ٹی ایچ کیو ہسپتال شر قپور شریف کے میڈیکل سپرٹینڈنٹ کے مطابق سیکنڈری level کی تمام مشینری موجود ہے اورFunctionalہے۔Operation Theater بھی فنکشنل ہے اورGyne & Obs, Orthopedic, General Surgery بھی گورنمنٹ کےSOPsکے مطابق ہو رہی ہے۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال شرقپور شریف میں سیکنڈری لیول کی تمام سہولیات موجود ہیں اور مریضوں کو مہیا کی جارہی ہیں جس میں

Emergency Department, Gyne & Obs, Pediatric Department, General Surgery Department, Dermatology Department, Radiology Department, Ophthalomology Department, Medicine Department, Hepatitis Clinic and NCD clinic etc

Dialysis centre

ڈائیلسز سنٹر کا PC-1 منظور ہو چکا ہے اور ضروری کاروائی کے بعد کام کرنا شروع کر دے گا۔ Eye Surgical Instruments بھی خریداری کے مراحل میں ہے اور Codal formalities کے بعد نصب ہو جائے گا۔

(د) حکومت کی ترجیحات کے مطابق ٹی ایچ کیو ہسپتال شرقپور شریف میں مریضوں کو تمام سہولیات موجود ہیں اور مہیا کی جارہی ہیں۔

جناب عمر تنویر: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

جناب عمر تنویر: جناب چیئرمین! میری بہن نے جو جعلی ادویات کے حوالے سے سوال پوچھا ہے میرے خیال میں اس کا جواب انہیں رائیونڈ سے بڑی اچھی طرح مل جائے گا۔۔

جناب چیئرمین: بہت شکریہ۔ This is not relevant

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ تشریف رکھیں میں نے انہیں بھی بات نہیں کرنے دی۔ جی، منسٹر توانائی!

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! آپ اپوزیشن کو بات کرنے کا موقع نہیں دیتے آپ کو بات کرنے کی اجازت دینی چاہیے۔

جناب چیئرمین: اب میں نے منسٹر توانائی جناب محمد اختر کو مائیک دے دیا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! میں پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: آپ بعد میں بات کر لینا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! چلیں، مجھے بعد میں بات کرنے کا موقع دیا جائے۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر توانائی (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! میں اس ہاؤس کی توجہ پچھلے ہفتے وقوع پذیر ہونے والا جو المناک واقعہ کی طرف دلانا چاہتا ہوں جس میں طوفان آیا اور ژالہ باری ہوئی اور ساؤتھ پنجاب کے کافی سارے اضلاع اس سے متاثر ہوئے ہیں۔ اس ہاؤس کی توجہ اس طرف دلوانا مطلوب ہے کہ جو کسان بھائیوں کا نقصان ہوا ہے، یہاں میڈیا کے دوست بھی پوچھ رہے تھے کہ اس پر کیا کر رہے ہیں؟ گورنمنٹ نے اس پر instructions دے دی ہیں، اس کا سروے کیا جارہا ہے اور even میرا حلقہ بھی متاثر ہوا ہے، ملتان سے میاں طارق عبداللہ کا حلقہ بھی شدید متاثر ہوا ہے۔ ہم اس ہاؤس کی وساطت سے کسانوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ انشاءاللہ پنجاب حکومت ان کسانوں کے ساتھ ہے اور میں یہ request کروں گا کہ جب اس سروے کی رپورٹ آجائے گی تو اس ہاؤس میں وہ بھی پیش کی جائے گی اور کسانوں کی امداد کا بندوبست بھی کروا رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ یہ بڑا اہم مسئلہ تھا جو آپ نے اٹھایا ہے۔ بہت شکریہ

تحاریک التوائے کار

جناب چیئرمین: اب ہم تحاریک التوائے کار شروع کرتے ہیں۔ پہلی اگلی تحریک التوائے کار نمبر 361 محترمہ راحیلہ نعیم کی ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی غیر قانونی تعیناتی

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ چند دن پہلے سردار احمد جمال سکھیرا کو ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی اہم ترین

پوسٹ پر تعینات کیا جس کی تقرری تمام قانونی تقاضوں کو پس پشت ڈال کر میرٹ سے ہٹ کر صرف اور صرف سیاسی بنیادیوں پر کی گئی ہے جیسا کہ دوسرے محکمہ جات میں بھی حکومت کی طرف سے اہم پوسٹوں پر سفارشی حضرات کو نوازا جارہا ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کو بناپروفیشنل معلومات کے غیر قانونی طور پر تعینات کی وجہ سے وکلاء برادری میں خصوصی طور پر اور عام عوام میں عمومی طور پر شدید غصہ پایا جارہا ہے اور ان کا حکومت سے مطالبہ بھی ہے کہ ایڈووکیٹ جنرل کی اہم پوسٹ پر کسی غیر سیاسی شخص کو تعینات کیا جائے جو کہ تمام تر قانونی تقاضوں پر پورا اترتا ہو۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! مجھے ابھی اس کی کاپی ملی ہے تو براہ مہربانی اس تحریک التوائے کار کو پرسوں کے لئے pending کر لیں تو میں اس تحریک التوائے کار کا جواب دے دوں گا۔

جناب چیئرمین: جی، اس تحریک التوائے کار کو پرسوں تک کے لئے pending کیا جاتا ہے اور وزیر قانون اس کا جواب دیں گے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! اسی نوعیت کی میری بھی ایک تحریک التوائے کار ہے تو اگر اس کو بھی ساتھ clip کر لیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، اس کی کاپی اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کروادیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! میں نے کاپی جمع کروادی ہے۔

جناب چیئرمین: اگلی تحریک التوائے کار جناب محمد ارشد ملک کی ہے۔ وہ اسے پیش کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ منسٹر صاحب نے جس طرح ژالہ باری کا ذکر کیا تو انہوں نے اپنے حلقوں کا ذکر ضرور کیا لیکن اس میں ساہیوال بھی شامل ہے اور اسے بھی شامل کر لیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، بالکل، انہوں نے پنجاب کا ذکر کیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! انہوں نے اپنے حلقوں کا خصوصی ذکر کیا ہے لیکن ساہیوال بھی اس شامل ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ خصوصی طور پر ساہیوال کا ذکر کر کے یہ تحریک التوائے کار پڑھ لیں۔ آپ کی مہربانی ہو گی۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! یہ مہربانی کریں اور سارے پنجاب کو consider کر لیں جہاں پر جہاں پر ژالہ باری ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین: جی، انہوں نے بتایا ہے کہ پورے پنجاب کو consider کر رہے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! پورے پنجاب کو consider کیا جائے اور public کو facilitate کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، انشاءاللہ۔

آلو کی قیمت مقرر نہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو پریشانی کا سامنا

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس وقت صوبہ پنجاب میں آلو کی اچھی فصل ہوئی ہے مگر ستم ظریفی دیکھیں کہ حکومت کی زرعی پالیسی نہ ہونے کے موجب آلو کے کسان کسمپرسی کی حالت میں ہیں۔ کسانوں کو آلو کی قیمت عدم مقرر ہونے کے باعث اصل لاگت بھی نہیں مل رہی ہے۔ گرتے ہوئے نرخوں کے موجب آلو کے کاشتکار ملک میں بالخصوص اور ضلع ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن وہ دیگر اضلاع شامل ہیں میں بہت پریشانی کی حالت میں ہیں۔ حکومت کے پاس زرعی پالیسی کی عدم دستیابی کے باعث کوئی statistics of potatoes crop نہیں ہیں جو کہ حکومت کی export policy کی ناکامی ہے جس سے کسانوں کا معاشی استحصال ہو رہا ہے اور آلو کے کاشتکاروں نے اپنی اصل لاگت بھی نہ ملنے کے موجب فصل کو تلف کرنا شروع کر دیا ہے لہٰذا حکومت وقت سے گزارش ہے کہ درج بالا

واقعہ کا فی الفور نوٹس لیتے ہوئے آلو کو بین الاقوامی منڈیوں میں export کیا جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین! یہ زمینداروں کا بہت اہم مسئلہ ہے تو آپ مہربانی کریں۔

جناب چیئرمین: جی، بہت شکریہ۔ جی، متعلقہ منسٹر صاحب موجود نہیں ہیں تو اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیتے ہیں۔ اب تحریک التوائے کار نمبر 19/75 جناب محمد لطاسب ستی کی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب منسٹر صاحب نے دینا ہے۔ جی، منسٹر صاحب!

ضلع راولپنڈی کے سکولوں میں تعینات اساتذہ کو ہارڈ ایریا الاؤنس دینے کا مطالبہ

(۔۔۔جاری)

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! شکریہ۔ تحریک ہذا میں گزارش ہے کہ بلاشبہ کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لئے تعلیم کو کلیدی حیثیت حاصل ہوتی ہے محکمہ سکول ایجوکیشن حکومت کی ہدایت کی روشنی میں صوبہ بھر تعلیم پالیسوں پر عملدرآمد کرتا ہے۔ اساتذہ کرام کی بھرتی تبادلہ جات اور ان کی تدریسی کارکردگی کے حوالے سے صوبہ بھر میں یکساں پالیسی لاگو ہے۔ محکمہ کی کوشش ہوتی ہے کہ صوبہ بھر کے دور افتادہ پسماندہ علاقوں کے سکولوں میں اساتذہ تعلیمی سہولت فراہم کریں۔ سکولوں میں ہیڈ ماسٹرز اور ہیڈ مسٹریس کی تعیناتی کے لئے محکمہ سکول ایجوکیشن کی جانب سے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ہیڈ ماسٹرز اور ہیڈ مسٹریس کی براہ راست بھرتی کے لئے کیس تکمیل کے مراحل میں ہے۔ PPSC کی طرف سے بھرتی کے لئے سفارشات موصول ہونے پر نہ صرف ضلع راولپنڈی کی تحصیلیں مری، کہوٹہ اور کوٹلی ستیاں بلکہ صوبہ بھر کے دیگر اضلاع کے سکولوں میں بھی ہیڈ ماسٹرز اور ہیڈ مسٹریس تعینات کر دیئے جائیں گے۔ ان تحصیلوں کے اساتذہ کرام کی حوصلہ افزائی کے لئے انہیں ہارڈ ایریا الاؤنس بصورت Hill الاؤنس دیا جارہا ہے۔ جہاں تک پہاڑی علاقوں میں تعینات اساتذہ کے تبادلہ جات کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گزاش ہے کہ حکومت کی منظوری کے بعد صوبہ بھر میں تبادلہ جات کے لئے یکساں پالیسی پر عملدرآمد کیا جاتا ہے۔ تاہم اس ضمن میں حکومتی اقدامات کی روشنی میں محکمہ ضروری کارروائی عمل میں لائے گا۔ محکمہ سکولز ایجوکیشن میں اس وقت اساتذہ کو ہارڈ ایریا الاؤنس دینے کے بارے میں

بھی پالیسی پر محکمہ میں عملدرآمد نہیں ہو رہا تاہم حکومت کی طرف سے منظوری اور رقم کی فراہمی پر محکمہ ضروری کارروائی کرے گا۔

جناب چیئرمین: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔ آپ نے کہا تھا کہ منسٹر صاحب کے بعد موقع دوں گا۔

رپورٹ

(میعاد میں توسیع)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! ایک extension ہے۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 22-اپریل2019 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

جناب چیئرمین: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 22-اپریل2019 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 22-اپریل2019 سے دوماہ کی توسیع کردی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، رانا مشہود احمد خان! You should be relevant please.

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! جی۔۔۔

جناب چیئرمین: پوائنٹ آف آرڈر relevant ہونا چاہئے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! کس چیز سے؟

جناب چیئرمین: مفاد عامہ کی بات ہونی چاہئے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! میرا خیال ہے کہ ہمیں اتنی دیر اسمبلی میں ہو گئی ہے تو جو مفاد عامہ کی بات ہو گی تو اس floor پر وہی ہو گی اور اس کے علاوہ کچھ نہیں ہو گا۔

جناب چیئرمین: شکریہ

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! دوسری بات جو آپ نے اب کی ہے وہ میں کرنا نہیں چاہتا تھا تو kindly اس ہاؤس کو bulldoze کرنے کی کوشش نہ کریں۔ یہ اپوزیشن کا right ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: نہیں، آپ اپنی بات کریں ناں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! یہاں کے عوام کے جو جذبات ہیں ان کی ترجمانی کرنا۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ اپنی بات کریں ناں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! اگر بات شروع کی ہے تو اس کا جواب بھی سننے کا حوصلہ ہونا چاہئے۔

جناب چیئرمین: میں نے آپ کو مائیک دیا ہے آپ بات شروع کریں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! میں آج اس ہاؤس میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ کل ہائرایجوکیشن کمیشن کی ایک میٹنگ ہوئی ہے جس میں وائس چانسلر کمیٹی بیٹھی تھی اور اس کے حوالے سے میں بتانا یہ چاہتا ہوں کہ پاکستان کے ساتھ جو ظلم کیا جارہا ہے، یہاں پر تعلیم کے ساتھ جو مذاق کیا جارہا ہے، معاشرے تعلیم کے سرپر بڑھتے ہیں اور جب آپ وزارت سائنس و ٹیکنالوجی سزا کے طور پر منسٹر کو دیں گے تو آپ کا اور قوم کا وژن نظر آجائے گا کہ آپ تعلیم کے کتنے دوست ہیں۔

جناب چیئرمین! دوسری کل جو وہاں پر میٹنگ ہوئی اس کے اندر ایجوکیشن کے بجٹ پر drastic cut لگایا گیا ہے اور یہ کام اپوزیشن نہیں ہونے دے گی۔ کل فیصلہ یہ کیا گیا ہے کہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی جو ٹیوشن فیس ہے اس کو ڈبل کیا جائے۔ کل فیصلہ یہ کیا گیا ہے کہ وہاں پر ریسرچ کے لئے جو پیسے دیئے جاتے تھے تو ریسرچ کو بند کر دیا جائے جب یونیورسٹیز میں ریسرچ نہیں ہوگی، یہ مسئلہ مسلم لیگ (ن) کا نہیں ہے، میں یہاں پر بیٹھے ہوئے تمام فاضل ممبران سے کہوں گا کہ یہ ہماری قوم کے مستقبل کا مسئلہ ہے، ہماری نوجوان نسل کو پڑھانے کا مسئلہ ہے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیرالدین): جناب چیئرمین! جس کے بارے میں رانا مشہود احمد خان بات کر رہے ہیں یہ معاملہ وفاقی حکومت سے متعلق ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! ہماری یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر بھی وہاں پر شریک ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین: رانا مشہود احمد خان! آپ جس میٹنگ کا ذکر فرما رہے ہیں کیا آپ اس میٹنگ میں خود موجود تھے؟

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئرمین! اس میٹنگ کی details میرے پاس موجود ہیں۔ میں جب on the floor of the House بات کرتا ہوں تو پوری ذمہ داری کے ساتھ کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین: رانا مشہود احمد خان! جہاں تک بجٹ پر cut لگنے کی بات ہے تو اس حوالے سے ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئر مین! آج پنجاب کے معاملات اسلام آباد میں discuss ہو رہے ہیں۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب چیئر مین! معزز ممبر رانا مشہود احمد خان غلط بات کر رہے ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئر مین! میں آپ کی وساطت سے چودھری ظہیر الدین سے کہوں گا کہ وہ اپنی باری پر بات کریں اور اس وقت مجھے اپنی بات مکمل کرنے دیں۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب چیئر مین! معزز ممبر رانا مشہود احمد خان چھ ماہ کے بعد ہاؤس میں تشریف لائے ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب چیئر مین! ہم اس طرح کے غلط کام اور پنجاب کے عوام کا استحصال نہیں ہونے دیں گے۔ کل وزیر اعظم جناب عمران خان نے ایران میں بیٹھ کر کہا کہ پاکستان کی سرحدوں کے اندر سے ایران کے اندر حملے ہو رہے ہیں۔

جناب چیئر مین: رانا مشہود احمد خان! آپ غلط بات کر رہے ہیں۔ آپ National issues کو یہاں پر نہیں اُٹھا سکتے۔ آپ تشریف رکھیں۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب چیئر مین! رانا مشہود احمد خان غلط بات کر رہے ہیں۔ یہ بالکل جھوٹ بول رہے ہیں۔ یہ ہاؤس کو dictate کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے اور "گو عمران گو" کی نعرے بازی شروع کر دی)

جناب چیئر مین: رانا مشہود احمد خان! یہ انتہائی نامناسب روّیہ ہے۔ .Order in the House میں تمام معزز ممبران سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب چیئرمین: اب ہم غیر سرکاری ارکان کی کارروائی شروع کرتے ہیں اور ہم مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں take up کرتے ہیں۔ مورخہ 12-مارچ 2019 کے ایجنڈے سے زیر التواء رکھی گئی قراردادیں لیتے ہیں۔ پہلی زیر التواء قرار داد محترمہ شاہدہ احمد کی ہے۔ یہ قرار داد پیش ہو چکی ہے اور اس پر منسٹر ٹرانسپورٹ نے حکومتی مؤقف پیش کرنا تھا۔ وہ اپنا مؤقف پیش کریں۔ منسٹر ٹرانسپورٹ اس وقت ایوان میں موجود نہیں ہیں تو اس قرار داد کو pending کیا جاتا ہے۔ دوسری زیر التواء قرارداد جناب منیب الحق کی ہے۔ وہ اپنی قرارداد پیش کریں۔

کھادوں کی قیمتوں میں اضافہ واپس لینے کا مطالبہ

جناب منیب الحق: جناب چیئرمین! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کھادوں کی قیمت میں حالیہ اضافہ فی الفور واپس لیا جائے"

جناب چیئرمین: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کھادوں کی قیمت میں حالیہ اضافہ فی الفور واپس لیا جائے"

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! یہ ایک انتہائی اہم issue ہے۔ معزز ممبر کا concern بھی اپنی جگہ پر درست ہے لیکن یہ ایک پالیسی matter ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی پالیسی involved ہے اس لئے میری استدعا ہو گی کہ منسٹر صاحب کی طرف سے محکمے کا مؤقف آنے کے بعد اس کو take up کیا جائے۔

جناب چیئرمین: محترم منیب الحق!اس معاملے میں ہم سب آپ کے ساتھ ہیں لیکن پہلے محکمے کا مؤقف آ جائے۔اس قرار داد کوpendingکیا جاتا ہے تاکہ محکمے کا مؤقف آ سکے۔ تیسری زیرالتواء قراردادجناب محمد منیب سلطان چیمہ کی ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذااس قرارداد کو بھیpendingکیا جاتا ہے۔

محترمہ حناپرویزبٹ: جناب چیئرمین!پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

محترمہ حناپرویزبٹ: جناب چیئرمین!وزیر توانائی، جناب محمد اختر نے جنوبی پنجاب کے بارے میں بہت اچھی بات کہی ہے۔وزیراعظم جناب عمران خان نے وزیراعلیٰ پنجاب کو یہ ہدایت جاری کر دی تھی کہ کسانوں کا جو نقصان ہوا ہے اس کا فی الفور ازالہ کیا جائے۔مہربانی کر کے مجھے بتائیں کہ ابھی تک وہاں پر کون سے وزیر گئے ہیں اور کسانوں کے نقصان کا کیا ازالہ کیا گیا ہے؟ تمام کسانوں کے لئے انشورنش پالیسی بہت ضروری ہے۔کسان پوراسال اپنی فصلوں کا خیال رکھتے ہیں اور اس مرتبہ جب گندم کی فصل بالکل تیار ہو گئی تو بارشوں اور طوفان کی وجہ سے اس کا بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔

جناب چیئرمین: محترمہ!آپ کی بڑی مہربانی کہ آپ نے ہمارے حق میں یعنی کسانوں کے لئے بات کی ہے۔وزیر زراعت اس حوالے سے بات کر چکے ہیں اور ایگریکلچر انشورنش پالیسی آ چکی ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب طارق مسیح گل: جناب چیئرمین!پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

سری لنکا میں چرچز پر حملوں کے بارے میں قرارداد لانے کا مطالبہ

جناب طارق مسیح گل: جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ گزشتہ اتوار کے دن ہمارا ایسٹر ڈے پوری دنیا میں منایا گیا۔ ایسٹر ڈے کے موقع پر سری لنکا میں تین چرچز کے اندر دھماکے ہونے کی وجہ سے وہاں پر سینکڑوں لوگ شہید ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین! میں چاہتا ہوں کہ اس حوالے سے حکومت کی طرف سے ایک مشترکہ قرارداد لائی جائے۔

جناب چیئرمین! میں گزارش کروں گا کہ اس مقدس ایوان میں سری لنکا کے چرچز پر حملے کی مذمت کے حوالے سے ایک مشترکہ قرارداد لائی جائے تاکہ پوری دنیا میں یہ پیغام جائے کہ ملک پاکستان میں امن پسند لوگ رہتے ہیں اور ہم دہشت گردی کی مخالفت کرتے ہیں۔ سری لنکا کے چرچز پر حملہ کرکے انسانیت کی تذلیل کی گئی ہے۔

جناب چیئرمین! میں یہ کہوں گا کہ حملہ کرنے والے انسان نہیں اور ان کا انسانیت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: طارق مسیح گل! آپ نے بہت valid پوائنٹ اُٹھایا ہے۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون وپارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ معزز ممبر نے بالکل صحیح نشاندہی کی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان دھماکوں کی وجہ سے مسیحی برادری کے جو جذبات متاثر ہوئے اور انہیں جو تکلیف پہنچی ہے ہم سب بھی اس میں برابر کے شریک ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ایسٹر کے دن پنجاب میں اس قسم کا کوئی واقعہ رونما نہیں ہوا اور انتہائی پُرامن طریقے سے ایسٹر کا تہوار گزرا ہے۔ سری لنکا میں یہ جو ناگہانی واقعہ ہوا ہے ہم اس حوالے سے آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ آپ قرارداد لے کر آئیں اور انشاءاللہ تعالیٰ اس کو ایوان سے متفقہ طور پر منظور کروایا جائے گا۔

جناب چیئرمین: طارق مسیح گل! وزیر قانون نے وعدہ کیا ہے کہ جب آپ کی طرف سے اس حوالے سے قرارداد پیش کی جائے گی تو اسے متفقہ طور پر منظور کیا جائے گا۔

زیرو آور نوٹس

جناب چیئرمین: اب ہم زیرو آور نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا زیرو آور نوٹس محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

تحصیل کمیٹی جام پور کے ملازمین کو تنخواہ کی عدم ادائیگی

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ تحصیل میونسپل کمیٹی جام پور کے خاکروبوں کو گزشتہ چار ماہ سے تنخواہوں کی ادائیگی نہیں کی جارہی جس سے ان غریب ملازمین کے گھروں میں فاقہ کشی کی نوبت آ گئی ہے لہٰذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آور نوٹس کے تحت بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، آپ بات کرلیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! جام پور شہر کے اندر یہ بہت بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے۔ پچھلے دنوں سینٹری ورکرز باقاعدہ احتجاج بھی کرتے رہے ہیں۔ چار ماہ گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک ان کو تنخواہیں نہیں مل سکیں۔ حکومت کی طرف سے ان کو تنخواہیں نہیں دی جارہیں اور بار بار یہ کہا جاتا ہے کہ فنڈز نہیں ہیں۔ جن لوگوں کے گھروں میں فاقے ہو رہے ہیں وہ کہاں جائیں؟ میں اس معزز ایوان کے سامنے ان غریب لوگوں کی آہ لے کر آئی ہوں۔ جن سینٹری ورکرز کو تنخواہیں نہ دی جائیں تو ان کے گھروں میں کیسے ابتر حالات ہوں گے؟ اس وقت وزیر قانون ایوان میں تشریف فرما ہیں تو میں آپ کی وساطت سے ان سے بھی گزارش کروں گی کہ ان سینٹری ورکرز کو تنخواہوں کی ادائیگی فوری طور پر کی جائے بلکہ وہ مجھے کوئی تاریخ دیں کہ کب تک ان کو تنخواہیں ادا کر دی جائیں گی؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! گزارش یہ ہے کہ محترمہ نے جس مسئلے کی نشاندہی فرمائی ہے وہ میونسپل کمیٹی جام پور سے متعلق ہے تو میں یہ تو نہیں کہتا کہ محترمہ کی بات غلط ہے کیونکہ محترمہ کے پاس جو انفارمیشن

ہے اُس کے مطابق انہوں نے یہاں پر یہ معاملہ اُٹھایا ہے۔ میں اس معاملے کو دیکھ لیتا ہوں لیکن میں صرف اتنا ضرور کہنا چاہوں گا کہ میں محترمہ کو assure کراتا ہوں کہ دو دن کا وقت دے دیں، انشاءاللہ تعالیٰ اُن کو تنخواہیں ادا کر دی جائیں گی۔

جناب چیئرمین: محترمہ! وزیر قانون نے assurance دے دی ہے کہ دو دن میں یہ مسئلہ حل ہو جائے گا لہٰذا اس زیرو آور نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آور نوٹس ملک محمد احمد خان کا ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

میونسپل کمیٹی مصطفیٰ آباد قصور کے ملازمین کو تنخواہ کی عدم ادائیگی

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو کہ اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میونسپل کمیٹی مصطفیٰ آباد، قصور کے عملہ نے تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے ہڑتال کر دی ہے۔ ملازمین کو ہر ماہ دس سے پندرہ تاریخ تک تنخواہ دی جاتی ہے۔ اس ماہ افسران کی باہمی چپقلش کی وجہ سے ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی نہیں کی جا رہی۔ ملازمین اور اُن کی فیملی شدید اضطراب کا شکار ہیں لہٰذا مجھے اس مسئلے پر زیرو آور نوٹس کے تحت بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، بات کر لیں آپ!

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! شکریہ۔ گزارش یہ ہے کہ political rhetoric میں گئے بغیر یہ ایک genuine مسئلہ ہے اور وزیر قانون و پارلیمانی امور سے میری یہ درخواست ہو گی کہ kindly اس مسئلے کو priority پر address کروا دیں کیونکہ اُن لوگوں کو آٹھ ماہ سے تنخواہ نہیں مل رہی۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! ملک محمد احمد خان نے نشاندہی کی ہے کہ افسران کی باہمی چپقلش کی وجہ سے تنخواہیں نہیں مل رہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ میں اس مسئلے کو personally sort out کر کے میں assure کراتا ہوں کہ ان کو تنخواہ ملنی چاہئے۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ اگلا زیرو آر نوٹس جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی شہر کی صفائی میں ناکام

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ فیصل آباد جو کہ ایک انٹرنیشنل سٹی ہے جس میں ہزاروں لوگ اندرون ملک اور بیرون ملک سے کپڑے کے کاروبار کے ساتھ ساتھ دیگر کاروبار کے لئے آتے ہیں۔ اس شہر میں جگہ جگہ گندگی اور کوڑے کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی شہر بھر کی صفائی میں ناکام ہو چکی ہے لہٰذا مجھے اس مسئلے پر زیرو آر نوٹس کے تحت بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، آپ بات کرلیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس 189 یونین کونسلز ہیں ہر یونین کونسل میں صرف 17 سینٹری ورکر موجود ہیں اور یہ 17 سینٹری ورکر بھی صرف کاغذوں میں ہیں۔ آپ اگر موقع پر جا کر دیکھیں تو وہاں پر آپ کو سات سے آٹھ لوگوں سے زیادہ نہیں ملیں گے۔ یونین کونسلوں کے چیئرمین حضرات نے ایم ڈی، ڈی سی اور کمشنر صاحب کو بارہا دفعہ درخواستیں بھی دی ہیں لیکن اُس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو سکا ہے۔ فیصل آباد پاکستان کا مانچسٹر ہے اور ایک انڈسٹریل شہر ہے۔ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی طرف سے مشینری خریدنے کے لئے ایک اشتہار دیا گیا تھا وہ مشینری بھی فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے ابھی تک نہیں پہنچ سکی۔

جناب چیئرمین! میرے اپنے حلقہ میں جھنگ روڈ کے علاقے جن میں باؤ والا، ارشاد ٹاؤن، رشید آباد، سیف آباد، نعمت آباد اور ساہیانوالہ میں کوئی بھی سینٹری ورکر موجود نہیں ہے۔ ایم ڈی سے ٹیلیفون پر رابطہ کیا جاتا ہے تو وہ ایک دو دن کے لئے بندے بھیجتے ہیں پھر وہ کہتے ہیں کہ میاں صاحب! ہمارے پاس تنخواہیں دینے کے لئے پیسے نہیں ہیں لہٰذا ہم آپ کو ورکر کہاں سے arrange کر کے دیں؟

جناب چیئرمین! ایم ڈی نے مجھے کہا کہ آپ پنجاب اسمبلی میں اس مسئلہ کو اُٹھائیں تاکہ وہ ہمیں نئی بھرتیوں کی اجازت دیں کیونکہ سالڈ ویسٹ کمپنی میں ہزاروں ورکروں کی ابھی ضرورت ہے۔ ایک ایک سٹی کونسل کے اندر تقریباً 15 سے 20 محلے موجود ہیں لیکن اتنے محلوں کے لئے صرف 10 سے 12 سینٹری ورکر ہیں۔ اب ایک سینٹری ورکر اگر سارا دن بھی کام کرتا رہے تو وہ ایک محلے کو صاف نہیں کر سکتا تو میری گزارش ہوگی کہ اس مسئلے کی مفصل رپورٹ منگوا کر یہاں ہاؤس میں ہمیں تسلی بخش جواب دیا جائے اور نئی بھرتیوں پر سے پابندی اُٹھا کر وہاں پر سینٹری ورکرز کو بھرتی کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! چونکہ یہ زیرو آور نوٹس ابھی مجھے ملا ہے لیکن بجائے اس کے کہ ہم کسی بحث میں جائیں میں اس کی تفصیلی رپورٹ منگوا لیتا ہوں۔ ویسے بھی وہاں پر صفائی کو ensure کرنا متعلقہ محکمے کا کام ہے تو جو بھی رپورٹ آئے گی میں وہ بھی معزز ممبر کے ساتھ share کر دوں گا اور انشاءاللہ تعالیٰ اس پر عملی طور پر اقدامات بھی کریں گے۔ شکریہ

جناب چیئرمین: اس زیرو آور نوٹس کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس زیرو آور نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز بدھ 24-اپریل 2019 صبح 11:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔